MON.Ist.April.2024
VOLUME:19 NO: 85
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر یکم/اپریل 2024
جلد:19 شمار 85
21/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

مرکزی حکومت کے نئے ٹیکس قوانین پر آج سے عمل آوری

نئی دہلی: 31/ مارچ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے یکم اپریل سے ٹیکس کے نئے قواعد پر عمل آوری کا اعلان کیا ہے۔ یکم اپریل کو نئے مالی سال کا آغاز ہوتا ہے جس کے بعد انکم ٹیکس سے متعلق مرکزی بجٹ کی تجاویز اس دن سے لاگو ہوتی ہیں۔ اس کا اعلان وزیر فینانس نرملا سیتارمن نے اپنی بجٹ تقریر میں کیا تھا۔ این پی ایس کیلئے کریڈٹ کارڈ کے قوانین میں رقم سے متعلق 5 تبدیلیاں اپریل 2024 میں نافذ ہوں گی۔ نئے ٹیکس نظام کا مقصد ٹیکس جمع کرانے کے طریقہ کار کو باقاعدہ بنانا اور زیادہ شرکت کو فروغ دینا ہے۔ اگرچہ ٹیکس دہندگان کو اب بھی پرانے ٹیکس نظام پر قائم رہنے کی آزادی ہوگی۔ نئے ٹیکس سلیب کے مطابق 3 لاکھ تا 6 لاکھ تک کی آمدنی پر 5 فیصد ٹیکس عائد ہوگا۔ 6 لاکھ سے 9 لاکھ تک 10 فیصد، 9 لاکھ سے 12 لاکھ تک 15 فیصد، 12 لاکھ سے 15 لاکھ تک آمدنی پر 20 فیصد ٹیکس عائد ہوگا۔ 15 لاکھ روپے اور اس سے زیادہ پر 30 فیصد ٹیکس لگے گا۔ اس سے نئے نظام کے تحت قابل ٹیکس آمدنی میں مزید کمی آئے گی۔ 5- کروڑ سے زائد آمدنی پر 37 فیصد سرچارج کی سب سے زیادہ شرح کو کم کر کے 25 فیصد کر دیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس ریفنڈز میں ٹیکس دہندگان مالی سال 2020/21 کیلئے 30 اپریل تک زیر التواء ریفنڈ حاصل کریں گے۔ لائف انشورنس پالیسیوں سے میچورٹی کی آمدنی جو 1 اپریل 2023 کو یا اس کے بعد جاری کی جاتی ہیں جس کا کل پریمیم 5 لاکھ سے زیادہ ہے ٹیکس کے تحت ہوگا۔ غیر سرکاری ملازمین کیلئے چھٹیوں پر ٹیکس چھوٹ کی حد کو 3 لاکھ سے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ توقع کی جارہی ہیکہ مرکزی حکومت کے نئے ٹیکس نظام سے ٹیکس دہندگان کو فائدہ ہوگا۔

ہم جمہوریت اور آئین کو بچانے کی
لڑائی آخری سانس تک لڑیں گے: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: 31/ مارچ (ایجنسیز) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے رام لیلا میدان میں انڈیا الائنس کی جمہوریت بچاؤ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ کھڑگے نے کہا کہ پی ایم مودی جمہوریت میں نہیں بلکہ آمریت میں یقین رکھتے ہیں اور ہم جمہوریت کو بچانے کی لڑائی آخری سانس تک لڑیں گے۔ مرکز کی مودی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے راحت اندوری کا یہ شعر پڑھا 'اپیل بھی تم، دلیل بھی تم، گواہ بھی تم، وکیل بھی تم۔ جسے بھی چاہو حرام کہہ دو جسے بھی چاہو حلال کر دو۔' انہوں نے کہا کہ متحد ہونا سیکھو، پہلے ہمیں متحد ہونا ہوگا، ایک دوسرے کو توڑنے کے بارے میں نہیں سوچنا ہے، ہمیں متحد ہو کر بی جے پی کو شکست دینا ہے، انڈیا الائنس کے لیے جو بھی مشکلات آئیں گی، ہم مل کر اسے دور کریں گے۔ کانگریس کے صدر نے کہا کہ اپوزیشن کا ایک ساتھ آنا بہت ضروری ہے۔ انڈیا الائنس کا یہ پلیٹ فارم تنوع میں اتحاد کی علامت ہے۔ رام لیلا میدان میں 'انڈیا' جمع ہے۔ ہم جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے لڑائی آخری سانس تک لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے اس بات کے لیے ہر ناجائز کوشش کی کہ اپوزیشن ایک ساتھ جمع نہ ہو۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا ہمارے لوگوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جان نچھاور کی اور قربانیاں دیں۔ کانگریس ہی ملک کی جمہوریت کو بچا سکتی ہے۔ آنے والے الکیشن میں ملک کی عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ انہیں جمہوریت چاہیے یا ڈکٹیٹرشپ۔ ملکا رجن کھڑگے نے کہا کہ آر ایس ایس اس ملک کے لیے زہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی ای ڈی، سی بی آئی کا استعمال کرکے اپوزیشن پارٹیوں کو ڈرا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے لیڈروں کو بھی ای ڈی، سی بی آئی کا خوف دکھا رکھا ہے۔ اگر مودی حکومت کو اقتدار سے نہیں ہٹایا گیا تو اس ملک میں جمہوریت باقی نہیں بچے گی۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ سب سے پہلے ہیمنت سورین پر بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ جب وہ نہیں مانے تو گرفتار کر لیا گیا۔ اس دوران جھارکھنڈ اور ہماچل کی حکومتوں کو گرانے کی کوششیں بھی کی گئیں۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات سے قبل کانگریس پارٹی کے کل 12 کھاتوں کو منجمد کیا گیا ہے۔ پارٹی کو نوٹس کے بعد نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔ اگر ہمارے اکاؤنٹس ضبط ہو گئے تو ہم اپنی انتخابی مہم کیسے چلائیں گے؟ انہوں نے کہا کہ ایک جانب 14 لاکھ روپے نقد جمع کرنے پر کانگریس پارٹی پر 135 کروڑ روپے کا جرمانہ لگایا جاتا ہے۔ مگر دوسری جانب بی جے پی کے 42 کروڑ روپے جمع کرانے پر کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔ 42 کروڑ روپے کی بنیاد پر بی جے پی پر 4600 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا جانا چاہیے۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کل (30 مارچ) کو راشٹرپتی بھون میں پی ایم مودی سے میری ملاقات ہوئی۔ اس دوران بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا سے بھی موجود تھے اور انتخابات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ الیکشن کے بارے میں پوچھنے پر میں نے کہا کہ یہ غیر جانبدارانہ نہیں ہو رہا ہے اور ہماری پارٹی کے اکاؤنٹ سے پیسے پہلے ہی چوری ہو گئے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا کہ کانگریس پارٹی پر 567,3 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ہم نے 14 لاکھ کا حساب نہیں دیا تو 135 کروڑ کا جرمانہ لگا گیا۔ اب اسے بڑھا کر 567,3 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ملکا رجن کھڑگے نے الیکٹورل بانڈ کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ بی جے پی نے اس میں تقریباً 250,8 کروڑ روپے جمع کیے ہیں۔ پی ایم مودی کے اس مبینہ گھوٹالے کی خبر کو دبانے کے لیے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اب تک کے سب سے بڑے انتخابی چندہ گھوٹالے کے انکشاف کے بعد بی جے پی کی حقیقت پوری دنیا کے سامنے عیاں ہوگئی ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے یہ بھی کہا کہ یہ رقم مرکزی تفتیشی ایجنسیوں ای ڈی، سی بی آئی، انکم ٹیکس کے ذریعے دھمکیاں دے کر اکٹھی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی شفافیت کے نام پر جو اسکیم لاتی ہے وہ ایک گھوٹالہ ثابت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ الیکٹورل بانڈ اور پی ایم کیئرز کو بھی گھوٹالہ بنا دیا گیا ہے۔ کھڑگے نے سی اے جی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس رپورٹ میں مودی حکومت کے کئی محکموں میں بڑے بڑے گھپلوں کا پردہ فاش ہوا ہے لیکن نہ تو کوئی پکڑا گیا اور نہ ہی کوئی جانچ ہوئی۔

ملک آمریت کی طرف بڑھ رہا ہے: اُدھوٹھا کرے

نئی دہلی: 31/ مارچ (ایجنسیز) شیوسینا (یو بی ٹی) سربراہ اُدھوٹھا کرے نے اتوار کے دن نئی دہلی میں انڈیا بلاک ریالی میں دعویٰ کیا کہ ملک آمریت کی سمت بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو اقتدار سے بیدخل کر دیں۔ رام لیلا میدان میں ریالی سے خطاب میں انہوں نے بی جے پی پر تنقید کی اور کہا کہ ہم یہاں انتخابی مہم کے لئے نہیں آئے ہیں، ہم جمہوریت کو بچانے کیلئے اکٹھا ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ یہ کیسی حکومت ہے جو الزامات لگا کر لوگوں کو جیل بھیج دیتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب ہماری دو بہنیں لڑ رہی ہیں تو بھائی پیچھے کیسے رہ سکتا ہے۔ ہم یہاں اپنی بہنوں کلپنا جی اور سنیتا جی کے لئے اکٹھا ہوئے ہیں۔ ادھوٹھا کرے نے کہاں کہ نہ صرف ہم بلکہ سارا ملک کلپنا جی اور سنیتا جی کے ساتھ ہے۔ سابق چیف منسٹر مہاراشٹرا نے کہا کہ بی جے پی والے 400 پار نشستوں کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سارے ملک سے کہنا چاہتا ہوں کہ ایک پارٹی کی حکومت ملک کیلئے خطرناک بن چکی ہے۔ مضبوط ملک کیلئے مخلوط حکومت درکار ہے جو تمام ریاستوں کا احترام کرے۔ ادھوٹھا کرے نے تمام کسانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو اقتدار سے بیدخل کر دیں۔

مختار احمد انصاری غریبوں اور مظلوموں کے مددگار کی حیثیت سے ہمیشہ جانے جائیں گے: محمود مدنی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے غازی پور اور مئو یوپی کے مشہور سیاسی وسماجی لیڈر مختار انصاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے ان کی موت کے اسباب پر عوامی شکوک وشبہات اور اہل خانہ کی بے اطمینانی سے انصاف اور انصاف نافذ کرنے والی ایجنسیوں پر اعتماد کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ صرف انصاف کافی نہیں ہے بلکہ انصاف پر اعتبار واعتماد بھی ضروری ہے۔ حال میں یوپی کے جیل اور پولیس کسٹڈی میں کئی سیاسی و سماجی لیڈران کے قتل یا پراسرار موت سے عوامی شک وشبہ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مختار احمد انصاری غریبوں اور مظلوموں کے ناصر و مددگار کی حیثیت سے ہمیشہ جانے اور پہچانے جائیں گے۔ میڈیا یا مافیا ڈان کی امیج کو اجاگر کر کے ان کی عوامی مقبولیت اور خدمت کو مٹا نہیں سکتا۔

قبر پر مٹی ڈالنے کے لئے زائد بھیڑ جمع ہونے پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور افضل انصاری کے درمیان گرما گرم بحث
مٹی ڈالنے کیلئے اجازت لینے کی ضرورت نہیں

اتر پردیش کے سینئر سیاسی لیڈر مختار انصاری کو سپرد خاک کرنے کے بعد مختار انصاری کے بھائی اور ایم پی افضل انصاری اور غازی پور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آریا کا اکھوری کے درمیان زبردست بحث ہوئی۔ ہزاروں لوگوں کے سامنے مختار انصاری کے ایم پی بھائی افضل اور غازی پور کی ڈیم ایم آپس میں جھگڑتے نظر آئے۔ بتایا جار ہا ہے کہ یہ بحث مختار انصاری کی قبر پر مٹی ڈالنے کو لے کر ہوئی تھی۔ علاقے میں دفعہ 144 لاگو تھا۔ ایسے میں غازی پور کے ڈی ایم نے کہا کہ ہر کوئی قبر پر مٹی نہیں ڈال سکتا۔ اس معاملے پر افضل انصاری نے کہا کہ قبر پر مٹی ڈالنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ غازی پور کے ڈی ایم آریکا اکھوری نے افضل انصاری کو بتایا کہ دفعہ 144 لاگو ہے۔ ایسی صورتحال میں زیادہ بھیڑ جمع نہیں ہوسکتی۔ اس معاملے پر افضل انصاری نے کہا کہ لوگوں کو قبر پر مٹی ڈالنے سے نہیں روکا جاسکتا۔ افضل انصاری نے صاف کہہ دیا کہ یہ رواج ہے۔ لوگوں کو ایسا کرنے سے نہیں روکا جاسکتا۔ اس پر ڈی ایم نے کہا کہ آپ نے اس کے لیے کوئی اجازت نہیں لی ہے۔ قبر پر مٹی صرف گھر والے اور خاص افراد ہی ڈال سکتے ہیں۔ اس پر افضل انصاری نے ڈی ایم سے کہا کہ صرف ان کے قصبہ کے لوگ ہی نہیں، جہاں سے بھی کوئی شخص یہاں آیا وہ مٹی ڈال سکتا ہے افضل انصاری نے کہا کہ دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد بھی جنازوں اور قبروں پر مٹی ڈالنے سے کسی کو نہیں روکا جاسکتا۔

مدھیہ پردیش کے ساگر سٹی میں دو گروپس میں جھڑپ
ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے اشک آور گیس کا استعمال

ساگر: دو گروپس میں جھڑپ ہوگئی اور ایک دوسرے پر سنگباری کی گئی۔ یہ واقعہ مدھیہ پردیش کے ساگر سٹی میں ایک تنازعہ کے بعد پیش آیا۔ پولیس نے آج یہاں یہ بات بتائی۔ بعض افراد اس جھڑپ میں زخمی ہو گئے جو کہ ہفتہ کی رات کو صدر علاقہ میں پیش آئی جو کہ کنٹ پولیس اسٹیشن حدود کے تحت ہے۔ پولیس نے بتایا کہ علاقہ میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس کے شل برسائے۔ پولیس نے تین ایف آئی آر درج کئے اور اس واقعہ میں ملوث افراد کی شناخت کی جارہی ہے۔ یہ بات پولیس اسٹیشن انچارج رویندر سنگھ چوہان نے فوج پر 'پی ٹی آئی' کے نمائندہ کو بتائی۔ دو گروپس میں مبینہ جھڑپ کی محرکات کا فوری طور علم نہیں ہوسکا۔ ایک شخص جو کہ آٹو رکشا چلا رہا تھا اس کو ایک تنازعہ کی وجہ ہجوم نے زدوکوب کیا۔ بعد میں دوسرے گروپ کے افراد جمع ہو گئے اور ایک دوسرے پر سنگباری کرنے لگے۔ پولیس کے عہدیدار چوہان نے یہ بات بتائی۔ اس دوران سپرنٹنڈنٹ پولیس ابھیشک تیواری نے کہا کہ ہفتہ کی رات کو دو گروپس میں تنازعہ کی اطلاع ملی تھی۔ تیواری نے کہا کہ پولیس علاقہ کے سی سی ٹی وی فوٹیج کا مشاہدہ کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں کاروائی کی جائے گی۔ اس سوال پر کہ آیا مذہبی گیت بجائے جانے پر تنازعہ پیدا ہوا اور افراد کے ایک بڑے گروپ کی جانب سے دو تا تین افراد پر حملہ کیا گیا تو ابھشیک تیواری نے کہا کہ زخمی افراد کے بیانات کی بنیادوں پر جائزہ لے کر حقائق کا پتہ لگایا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی مشاہدہ کیا جائے گا۔ عینی شاہدین سے بھی جھڑپ کی وجوہات معلوم کی جارہی ہیں جس کے بعد سخت کاروائی کی جائے گی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی پردیپ لاریا جو کہ واقعہ کے بعد مقام پر پہونچے ادعا کیا ہے کہ یہ منصوبہ بند واقعہ ہے۔ پولیس کو چاہئے کہ وہ تحقیقات کرے اور اس بات کا پتہ لگایا جائے کہ جھڑپ سے متاثرہ علاقہ کے مکانات میں کس طرح بوٹلس اور پتھر جمع کئے گئے تھے۔ ایک شخص جس کا نام سوربھ بتایا گیا ہے اس پر 250 تا 300 افراد کے ایک گروپ نے حملہ کر دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جبکہ وہ اپنے گھر میں تھا۔ اس حملہ میں نہ صرف سوربھ بلکہ بعض دوسرے بھی زخمی ہو گئے۔

ایف آئی آر بس نہیں بلکہ ٹی راجا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

ممبئی، 31، مارچ (ایجنسیز) ممبئی کے نواحی شہر میرا روڈ میں اشتعال انگیزی کرنے کے الزام میں ممبئی ہائی کورٹ کے حکم کے نتیجے میں تلنگانہ کے ایم ایل اے کے خلاف ایف آئی درج کی گئی ہے، لیکن این سی پی کے نائب صدر سلیم سرنگ نے مطالبہ کیا ہے کہ راجا کے خلاف صرف ایف آئی آر درج کرنے کے بجائے سخت کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا روڈ کے پُرامن حالات کو خراب کرنے والوں کے دوسرے لوگوں کے خلاف کارروائی ہونا چاہئیے۔ انہوں نے بی جے پی نتیش رانے اور مقامی ایم ایل اے کا نام لیے بغیر کہا کہ پولیس مبینہ طور پر ان کے ساتھ نرم سلوک اپنا رہی ہے۔ سلیم سرنگ نے کہا کہ اگر یہ دوسری طرف ہوتا، یعنی مسلم شخص نفرت انگیز تقریر کرنے کا مجرم ہوتا تو کارروائی دوسرے انداز میں ہوسکتی اور پولیس کی کارروائی کی رفتار الگ قسم کی ہوتی تھی۔

بی جے پی 180 بھی پار کرنے کی پوزیشن میں نہیں: راہول گاندھی

نئی دہلی: 31/ مارچ (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہول گاندھی نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لوک سبھا انتخابات میں 180 سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ آج یہاں انڈیا گروپ کی "جمہوریت بچاؤ" مہاریلی سے خطاب کرتے ہوئے گاندھی نے کہا کہ کرکٹ میں ایک لفظ 'میچ فکسنگ' ہوتا ہے۔ مسٹر مودی اس الیکشن میں میچ فکسنگ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا 400 کو پار کا نعرہ، بغیر ای وی ایم، بغیر میچ فکسنگ کے 180 کو پار کرنے والا نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "نریندر مودی 'میچ فکسنگ' کے ذریعے الیکشن جیت کر آئین کو بدلنا چاہتے ہیں۔ پلیئر خرید کر، کپتان کو ڈرا دھمکا کر، امپائروں پر دباؤ ڈال کر اور ای وی ایم کے دم پر 400 پار کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ جب کہ حقیقت میں سب ملا کر بھی 180 کو عبور کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔" مسٹر گاندھی نے کہا کہ یہ الیکشن صرف حکومت بنانے کا الیکشن نہیں ہے، یہ ملک کو بچانے اور آئین کی حفاظت کا الیکشن ہے۔

قبول اسلام کے چند گھنٹے بعد خاتون کا انتقال
نماز جنازہ میں سینکڑوں افراد کی شرکت

دبئی: 31/ مارچ (ایجنسیز) یوکرین سے تعلق رکھنے والی 29 سالہ خاتون کا اسلام قبول کرنے کے بعد 24 گھنٹوں کے اندر ہی انتقال ہوگیا۔ اماراتی اخبار 'خلیج ٹائمز' کے مطابق نومسلم خاتون کو دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ خاتون روزے سے تھیں اور اسی دوران انہوں نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ جمعہ کے روز انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اخباری رپورٹ کے مطابق یوکرین سے تعلق رکھنے والی خاتون دبئی میں مقیم تھیں۔ سوشل میڈیا کے مطابق انہوں نے یہیں محض چند گھنٹے قبل اسلام کو دین کے طور پر قبول کر کے کلمہ شہادت پڑھا تھا۔ یہ واقعہ چند روز قبل کا ہے جب ایک طرف ان کے سوشل میڈیا پر اسلام قبول کرنے کی رپورٹس آئیں اور محض گھنٹوں بعد ان کی اچانک موت نے سبھوں کو سوگوار کر دیا۔ امارات میں تارکین وطن سے متعلق ذرائع کا کہنا ہے کہ نومسلم خاتون کو مقامی مسلمانوں نے القصیٰ قبرستان میں جنازے کے بعد سپرد خاک کیا ہے۔ مشرف بہ اسلام ہونے والی اس خاتون کا نام داریہ کوٹسارینکو بتایا گیا ہے۔ داریہ ایک مسیحی خاتون تھیں جو دبئی سیاحتی سلسلے میں آئیں مگر انہیں یہ جگہ قیام کے لیے بہتر لگی تو انہوں نے یہاں روزگار کے لیے رکنے کا فیصلہ کر لیا۔ اسی دوران انہیں یہاں اسلامی تعلیمات سے متعارف ہونے کا موقع مل گیا۔ 25 مارچ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ سے معلوم ہوا کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ مگر اسلام قبول کرنے کے بعد وہ محض چند گھنٹے زندہ رہیں اور دل کا دورہ ان کے لیے جان لیوا ثابت ہوگیا۔ بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد روزہ بھی رکھا مگر افطار سے بہت پہلے ہی انہیں داعی اجل کو لبیک کہنا پڑا۔ ان کے اسلام قبول کرنے کی اس مختصر سے کہانی نے بہت سارے لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے احترام کا جذبہ پیدا کر دیا۔ اسی طرح ان کی اچانک موت نے بہت ساروں کو سوگوار کر دیا۔ ان میں سے سینکڑوں ان کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ نماز جنازہ جمعہ کے روز ادا کی گئی۔ کسی غیر ملکی اور نومسلم کے ساتھ اظہار یکجہتی کا یہ عمل متحدہ عرب امارات کے رہائشیوں کے لیے بالکل اجنبی ہے نیا نہیں ہے۔ ماضی کے برسوں میں اس طرح کی کئی مثالیں موجود ہیں جب دن الیسلام اختیار کرنے والوں کے جنازے بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوتے رہے ہیں۔ اس طرح کا ایک واقعہ نومبر 2022 میں بھی سامنے آیا تھا جب لوئس جین مچل نامی 93 سالہ خاتون، جسے ام یحییٰ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اسلام قبول کرنے کے فوراً بعد انتقال کر گئیں۔ ام یحییٰ نے اپنے بیٹے کے ساتھ دین اسلام قبول کیا۔ بعد ازاں ان کا انتقال متحدہ عرب امارات میں ہوا تھا۔ ان کے نماز جنازہ میں بھی بہت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے تھے۔ اب اس تازہ واقعے کی خبر نے بھی ابوظہبی کے رہائشیوں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء	
ناندیڑ شہر	
آج کا افطار	6:30
کل کی سحر	4:53
روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ	

کیا اپریل میں سورج گرہن تین دن تک جاری رہے گا اور پوری دنیا تاریکی میں ڈوب جائے گی؟

کیلی فورنیا: 31/ مارچ (ایجنسیز) شمالی امریکہ 8 اپریل کو مکمل سورج گرہن کا سامنا کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کا سائنسی برادری اور شوقین افراد بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ سوشل میڈیا پر افواہوں کا بازار بھی گرم ہے اور طرح طرح کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ دنیا بھر کی متعدد زبانوں میں سوشل میڈیا سائٹس پر پیجز اور اکاؤنٹس نے اس متوقع سورج گرہن کے بارے میں جھوٹے دعوے پھیلانا شروع کر رکھے ہیں۔ ایک افواہ یہ ہے کہ اس میں تین دن لگیں گے جس کے دوران زمین مکمل تاریکی میں ڈوب جائے گی۔ کچھ پوسٹوں نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ سورج گرہن سے "دن رات میں بدل جائے گا" اور یہ کہ پوری دنیا "اس تاریخی دن" کو سورج گرہن دیکھے گی۔ ان پوسٹوں نے دنیا بھر کی متعدد زبانوں میں سوشل میڈیا سائٹس پر ہزاروں شیئرز اور تبصرے حاصل کیے۔

غلطیاں اور مبالغہ آرائیاں: لیکن اس میں مکمل طور پر غلط اور مبالغہ آمیز معلومات شامل ہیں۔ امریکی خلائی ایجنسی (NASA) کے مطابق سورج گرہن شمالی امریکہ میں دیکھا جائے گا۔ صرف میکسیکو، ریاستہائے متحدہ اور کینیڈا سے گزرتے ہوئے سورج گرہن کو محسوس کیا جائے گا۔ یہ بھی غلط ہے کہ پوری زمین تاریکی میں ڈوب جائے گی۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اندھیرا "سورج کی روشنی کو رات میں نہیں بدلے گا"۔ اس تناظر میں میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، فلکی طبیعیات اور خلائی تحقیق کے ڈائریکٹر رابرٹ سمکو نے تصدیق کی کہ "آسمان سیاہ نہیں ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "گرہن کے دوران سورج کی ڈسک کو دھندلی ہو جائے گی لیکن روشنی مکمل طور پر غائب نہیں ہو گی۔ صورت حال دن کے وسط میں غروب آفتاب کے لمحے کی طرح ہو گی"۔ جب کہ کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا کہ سورج گرہن میں تین یا پانچ دن لگیں گے، امریکی خلائی ایجنسی (NASA) نے اعلان کیا کہ اس منتظر واقعہ کا زیادہ سے زیادہ دورانیہ چار منٹ اور 28 سیکنڈ ہوگا ہوگا اور زیادہ دورانیہ میکسیکو کے علاقے ٹوریون دیکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ ماہرین نے گھر پر رہنے یا سفر نہ کرنے کی ضرورت کے بارے میں گردش کرنے والی انتباہات کو بھی غلط قرار دیا۔ دوسری جانب انہوں نے خصوصی لینز یا دوربین استعمال کیے بغیر سورج کی طرف براہ راست دیکھنے سے گریز کی ہدایت کی۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
01.April. 2024

سرنگ میں پھنسے مزدوروں کی زندگیاں بچانے والا خود پھنس گیا

موہت شرما

اترکاشی کے سلکیارا سرنگ میں پھنسے 41 مزدوروں کو بچانے میں اہم کردار ادا کرنے والے وکیل حسن کے ساتھ دہلی ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے جو کچھ کیا وہ انتہائی شرمناک ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ سلکیارا سرنگ میں پھنسے مزدوروں کو بچانے میں عصری مشینیں اور غیر ملکی ماہرین جب بری طرح ناکام ہوگئے تب وہ وکیل حسن کی زیر قیادت Rat Miners کی ٹیم ہی تھی جس نے سرنگ تک پہنچ کر مزدوروں کی زندگیوں کو بچایا تھا۔ اس طرح وکیل حسن اور ان کی فہم نے نہ صرف مرکزی حکومت بلکہ ریاستی حکومت پر بھی احسان کیا تھا اور اس وقت ایک قومی ہیرو کے طور پر اپنی ایک پہچان بنائی تھی لیکن اس احسان کا بدلہ دہلی ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے ان کے مکان کو منہدم کرکے دیا ہے۔ آپ کو یاد دلا دیں کہ وکیل حسن کی زیر قیادت ریٹ مائنرس کی ٹیم نے معمولی ساز وسامان یا اوزاروں کی مدد سے ہزاروں ٹن کنکریٹ کی کھدائی کے ذریعہ سرنگ میں پھنسے 41 مزدوروں کو بچانے کا راستہ نکالا تھا حالانکہ ملک وبیرون ملک کے بڑے بڑے انجینئرس اور عصری مشینیں بھی 7 دن تک مزدوروں کو بچانے کی کوشش میں ناکام ہوگئی تھیں۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اس کارنامہ پر وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ان کے ٹیم کی ستائش کی، ان کی بہادری کو سراہا تھا تاہم اسی وکیل حسن کے ارکان خاندان کے ساتھ دہلی پولیس نے بدتمیزی کی اور ڈی ڈی اے کے عہدہ داروں نے ان کے گھر پر بلڈوزر چلادیئے حد تو یہ ہیکہ ڈی ڈی اے نے انہیں کوئی نوٹس بھی نہیں دی۔ بہرحال وکیل حسن اور ان کے خاندان کے لئے اپنے گھر کی تباہی و بربادی ناقابل برداشت ہے وہ اب بھی اپنے منہدم کئے گئے مکان کے باہر کیمپ کئے ہوئے ہیں۔ یہ مکان دہلی کے کھجوری خاص علاقہ میں واقع ہے جب ہم وہاں پہنچے تو دیکھا کہ وکیل حسن کے تین بچے اپنا ہوم ورک ختم کررہے تھے، چار ماہ قبل وہی مقام تھا اور اپنے گھر میں ان بے شمار لوگوں سے وہ مبارکبادیاں قبول کررہے تھے جو انہیں وکیل حسن کے کارنامہ پر دی جارہی تھیں۔ وکیل حسن تو سرنگ سے 41 مزدوروں کو بچا کر قومی ہیرو بن گئے تھے، ساری دنیا اس منظر کو دیکھ رہی تھی جب وکیل حسن اپنی ٹیم کے دیگر ارکان کے ساتھ ایک المیہ ایک سانحہ کو واقع ہونے سے روک رہے تھے، لیکن حال ہی میں وکیل کو خود ایک سانحہ اور المیہ کا سامنا کرنا پڑا۔ 28 فروری کو دہلی ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے ان کے مکان پر بلڈوزر چلا کر زمین دوز کردیا۔ اس کا کہنا تھا کہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف مہم کے ایک حصہ کے طور پر وکیل حسن کے مکان کو بھی منہدم کیا گیا۔ آپ کو بتادیں کہ ڈی ڈی اے پر مرکزی حکومت کا کنٹرول ہے، اس نے یہ جواز پیش کیا کہ جو مکانات منہدم کئے گئے وہ اس اراضی پر تعمیر کئے گئے تھے جو منصوبہ بند ترقی کا ایک حصہ ہے۔ ڈی ڈی اے نے یہ بھی کہا کہ یہ کارروائی تو 2016 میں شروع کی گئی اور وکیل حسن کا خاندان اس سے اچھی طرح واقف بھی تھا کہ 2018 اور 2022 میں انہدامی کارروائی کی جانے والی تھی لیکن مقامی لوگوں نے مزاحمت کی۔ ڈی ڈی اے نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ اس خاندان کی خواتین نے خود کو گھر میں ہند کرکے آگ لگا لینے کی دھمکیاں بھی دی تھیں اور کارروائی سے پہلے اور انہدامی کارروائی کے دوران ڈی ڈی اے کا کوئی بھی عہدہ دار وکیل حسن کے حالیہ کارہائے نمایاں سے واقف نہیں تھا جو انہوں نے سنکلیارا کی سرنگ میں پھنسے مزدوروں کو بچاکر انجام دیا تھا۔ انہدامی کارروائی کے مقام پر جاکر وکیل سے رابطہ پیدا کیا لیکن وکیل نے ڈی ڈی اے کے کسی بھی آفر کو قبول کرنے سے انکار کردیا بلکہ انہوں نے اس مقام پر مستقل مکان فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم اب تک وکیل حسین نے جو پیشکش مسترد کی ہیں اس میں NARELA میں ایک فلیٹ میں فوری منتقل ہونے اور دلشاد گارڈن (کھجوری خاص سے تقریباً 8 کیلومیٹر) میں ایک ڈبل بیڈ روم فلیٹ میں منتقل ہوجائے جیسی پیشکشی شامل ہیں۔ وکیل حسن اپنی درد بھری کہانی سناتے ہوئے کہتے ہیں ''میں اس مکان میں گزشتہ 32 برسوں سے مقیم ہوں اور اس گھر میں پلا اور بڑا ہوا ہوں، مجھے اسی کالونی میں مکان دیا جانا چاہئے یا پھر حکام کو میرے منہدم کردہ مکان کی ازسرنو تعمیر کرنی چاہئے۔ اس کی تزئین نو کرنی چاہئے۔ آپ کو بتادیں جب سے حسن کا مکان منہدم کیا گیا تب سے وہ اور ان کے ارکان خاندان منہدمہ مکان کے باہر کیمپ کئے ہوئے ہیں۔ اتراکھنڈ کے سلکیارا کی سرنگ میں پھنسے مزدوروں کی جان بچانے کے بارے میں وکیل حسن کا کہنا ہیکہ وہ اور ان کے ساتھی سرنگ میں صرف انسانیت کے ناطے داخل ہوئے، ہمارا واحد مقصد یہی تھا کہ ہر حال میں مزدوروں کی ز۔دگیوں کو بچایا جائے لیکن میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ہمیں اس انسانی ہمدردی کا صلہ اس شکل میں دیا جائے گا۔ ہم نے ملک وقوم کے لئے جو کام کیا اسے ساری دنیا میں سراہا گیا۔ واضح رہے کہ وکیل حسن اور ان کی 12 رکنی ٹیم نے 17 دنوں سے سرنگ میں پھنسے ان مزدوروں کی زندگیاں بچائی تھیں جنہیں بچانے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئی تھیں۔ لیکن اب حسن کی زندگی کو ان مزدوروں کی زندگیوں سے بھی زیادہ خطرہ لاحق ہوگیا ہے جو سرنگ میں پھنس کر اپنی زندگیوں سے مایوس ہوگئے تھے۔ حسن نے اپنے تینوں بچوں 17 سالہ عظیم، 25 سالہ عظیزا اور 7 سالہ عریشہ کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ساتھ کی گئی ناانصافی کے بارے میں بتایا۔ اب یہ بچہ صرف ایک بیڈ پر بیٹھ کر اپنے ہوم ورک مکمل کررہے ہیں۔ حسن سے ملاقات کرنے والوں کا تانتا بھی بندھا ہوا ہے جن میں ان کے ٹیم کے ارکان بشمول ارشاد انصاری بھی شامل ہیں۔ انصاری بھی ڈی ڈی اے کی کارروائی کو غیر منصفانہ کہتے ہیں۔ اس واقعہ پر سیاست بھی ہونے لگی ہے۔ ان کا گھر منہدم کئے جانے کے ایک دن بعد بی جے پی رکن پارلیمنٹ منوج تیواری نے حسن اور ان کے ارکان خاندان سے ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ جو کچھ ہوا وہ افسوسناک تھا۔ علاقہ میں صرف ایک گھر کو نشانہ بنائے جانے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ناانصافی کی گئی۔ فی الوقت تیواری کو بی جے پی نے شمال مشرقی دہلی سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ وکیل حسن کا گھر منہدم کئے جانے پر لیفٹننٹ گورنر بھی حیران و پریشان ہیں۔ تیواری کے مطابق وکیل حسن کے خاندان کو متبادل فراہم کیا جائے گا۔ دوسری طرف عام آدمی پارٹی کے قائدین بھی حسن کو تسلی دینے ان سے، اظہار ہمدردی کے لئے پہنچے۔ اس بارے میں خود حسن کا کہنا ہے کہ بے شمار سیاسی قائدین ملاقات کے لئے آرہے ہیں لیکن کسی نے کچھ بھلا نہیں کیا۔ میں نہیں چاہتا کہ اس واقعہ کو سیاسی رنگ دیا جائے میں صرف اپنا گھر واپس چاہتا ہوں اور آنے والے دنوں میں جدوجہد کے لئے تیار رہوں۔ حسن کے مطابق جب انہوں نے اور ان کی ٹیم نے سرنگ میں موت کا انتظار کررہے مزدوروں کو بچایا تھا تب ان کے ارکان خاندان بہت خوش ہوئے۔ مجھے میرے بچے ایک ہیرو کی طرح دیکھ رہے تھے، اب میں اپنے بچوں کے لئے لڑوں گا جنہیں ڈی ڈی اے نے بے گھر کردیا۔ حسن نے صاف طور پر کہا کہ چاہے میری جان چلی جائے میں اپنے تباہ شدہ گھر کے قریب سے نہیں ہٹوں گا۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

زندگی سے رُوٹھے نوجوانو!
زندگی کے اُجالے آپ کا انتظار کررہے ہیں

ایسا کئی بار ہوتا ہے کہ انسان جو چاہتا ہے وہ نہیں بن پاتا۔ کیوں ہوتا ہے ایسا؟ کئی وجوہات ہیں اس کی، جیسے: (الف) کمزور قوتِ ارادی (ب) دُور اندیشی کا فقدان (ج) صبر کی کمی وغیرہ۔ انہی کمزوریوں کی بناء پر انسان میں خود احتسابی کا وصف ختم ہو جاتا ہے اور وہ یہ تجزیہ بھی نہیں کرپاتا کہ وہ ناکام ہوا ہے یا ناکامی کو اپنے اوپر لادے پھر رہا ہے۔

آج ہمارا روئے سخن انہی نوجوانوں سے ہے جو کسی بظاہر چھوٹی سی غلطی سے زندگی کی بازی ہار گئے، پھر بس وہ ہار ہی گئے۔ دوسروں نے انہیں باور کرایا کہ اب زندگی کی بازی جیتنا اُن کے لئے ممکن نہیں اس لئے انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے اور کہہ یہ رہے ہیں کہ زندگی اُن سے روٹھ گئی ہے جب کہ زندگی آج بھی انہیں گلے لگانے تیار ہے، بس دیر اس بات کی ہے کہ وہ تھوڑی دیر کے لئے بڑی سنجیدگی سے خود کا احتساب کریں اور زندگی کے ٹوٹے ہوئے مکان کی ایک ایک اینٹ جوڑنے کی سکت اپنے اندر پیدا کرلیں۔ زندگی سے روٹھے ایسے تمام لوگوں کو زندگی آواز دے رہی ہے۔

(۱) اسکول ڈراپ آوٹ:

زندگی سے روٹھے یہ سبھی افراد زندگی کی ٹرین کے تیسرے درجے میں سفر کر رہے ہیں۔ یہ وہ افراد ہیں جن کا اب دم گھُٹ رہا ہے۔ کووِڈ کی وبا کے بعد تو کئی قسم کی ذہنی ونفسیاتی بیماریوں کا شکار بھی ہو چکے ہیں۔ زندگی کے اندھیروں میں سسک رہے ہیں اور قسمت کو کوس رہے ہیں۔ ہم اُن سے عرض کرنا چاہیں گے کہ اب بھی کوئی دیر نہیں ہوئی ہے۔ تعلیم سے برسوں پہلے ٹوٹا ہوا رشتہ اب بھی جُڑ سکتا ہے۔ مثلاً ڈراپ آوٹ طلبہ کے لئے اب حکومت نے کافی سہولتوں کا انتظام کیا ہے۔ ایسے سارے طلبہ جو صرف چوتھی جماعت پاس ہیں اور عمر ۱۴/سال سے زائد ہو وہ اب کسی بھی اسکول بلکہ سیدھے سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے دفتر جاکر اپنی نامکمل تعلیم کو کم از کم ایس ایس سی تک لے جاسکتے ہیں۔ یہی نہیں جو افراد ریاضی یا سائنس مضامین کو مشکل پاتے ہیں اور انہی مضامین کے ڈروخوف نے انہیں تعلیمی دھارا سے الگ کردیا تھا وہ بھی اب اوپن اسکولی نظام سے ایس ایس سی کا امتحان دے سکتے ہیں، ریاضی وسائنس مضامین کو حذف کرکے وہ کوئی بڑا سائنسی وتکنیکی کورس تو نہیں کر پائیں گے البتہ دیگر کئی کورسیس میں داخلہ لے کر خودکفیل بلکہ خوشحال بھی بن سکتے ہیں۔

(۲) غلط فیصلے والے:

آج زندگی کے ہر موڑ پر ہمیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں نوجوان نظر آتے ہیں جنہوں نے اپنی کریئر پلاننگ میں فاش غلطیاں کی تھیں، وہ غلط رہنمائی یا غلط فیصلوں کا شکار ہوگئے، نقل کرنے گئے اور اب اُن کی عقل ہی کام نہیں کر رہی ہے کہ آگے کیا کریں۔ مثلاً وہ نوجوان جو کسی لحاظ سے سائنس کے شعبے کے لئے مناسب نہیں تھے غلط رہنمائی یا نقل کرنے میں اُس شعبے میں گئے۔ ناکام ہوئے یا جوں توں کامیاب ہوئے، اب ایسے موڑ پر آگئے کہ کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہے کیونکہ جھوٹی انا کا بھی شکار ہوگئے نیز ایک اور بیماری ذہن پر غالب آگئی کہ 'لوگ کیا کہیں گے؟' اسی بناء پر اب ایک جگہ پر رُکے ہوئے ہیں مگر آگے بڑھ نہیں پارہے ہیں۔ ہم ان سے کہنا چاہیں گے کہ اب اپنے مزاج میں تبدیلی لائیں۔ جس شعبے میں آپ ناکام ہوئے ہیں، اُس سے نکل آئیں اور دوسرے شعبے میں داخل ہو جائیں۔ بہت بڑی کامیابیاں شاید نہ ملیں مگر زندگی کی دھارا میں وہ جڑ ضرور جائیں گے۔

(۳) ادھورے خواب والے:

آج ہمارے یہاں ایسے بے شمار افراد موجود ہیں جن کے خواب تشنہ رہ گئے اور اس لئے مایوسی، یاسیت وفرسٹریشن کے ایسے شکار ہوگئے کہ ان کی شناخت مشکل ہوگئی ہے کہ کیا یہ وہی افراد تھے جو کبھی اپنے اسکول میں سرخرو رہا کرتے تھے۔ ٹیچر کا سوال پورا ہونے سے پہلے ہاتھ اونچا کیا کرتے تھے۔ آج اپنی پست ہمتی اور دیگر کئی وجوہات کی بناء پر زندگی کے اُجالوں سے دُور دُور ہیں۔ زندگی سے ربط پیدا کرنے کے اب بھی مواقع دستیاب ہیں مثلاً کسی کو گریجویشن کے بعد ایم بی اے کا کورس کرنا تھا، مگر گھر کے حالات نہیں کی عدم ادائیگی یا دیگر تقاضوں کی بناء پر وہ نہیں کر سکے، حالات نے اب 'بابوگیری' پر مجبور کردیا۔ کسمپرسی سے دو چار ہیں البتہ اگر اس کسمپرسی کو اپنے اوپر لادنے کے بجائے وہ اگر زندگی سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں، تھوڑے متحرک ہو جاتے ہیں تو ملازمت کے ساتھ ساتھ مینجمنٹ کے جُزوقتی (پارٹ ٹائم) کورسیس کر سکتے ہیں۔ آج کئی مینجمنٹ کے اداروں میں ایسے کافی کارآمد کورس دستیاب ہیں۔ بس آپ کو طالب علم بن جانا پڑے گا۔ ملازمت سے آنے کے بعد رات کا کھانا کھانے کے بعد فوراً بستر پر لیٹ جانے کے بجائے کُرسی پر بیٹھ کر دو تین گھنٹے پڑھائی کرنی ہے، نوٹس تیار کرنے ہیں، اعادہ کرنا ہے یعنی اپنے آرام ونیند میں روزانہ تین گھنٹوں کی کٹوتی! مگر اب کلرک بابو کے بجائے آپ منیجر بن رہے ہیں۔

(۴) گلف کے مارے:

ہماری قوم کے ہزاروں بلکہ لاکھوں نوجوان وہ ہیں جنہوں نے جلد بازی میں خلیجی ملک کا رُخ کیا۔ کچھ کی تو بڑی مجبوری تھی البتہ اکثر جلد کمانے کے خواہش (بلکہ ہوس) لے کر وہاں پہنچے۔ پھر انہوں نے سوچا نہیں کہ انہیں وہاں نوکری تو مل سکتی ہے مگر کریئر نہیں۔ یہ بھی نہیں سوچا کہ علم و نالج کے کن ہتھیاروں سے لیس ہو کر انہیں وہاں جانا چاہیے تھا تاکہ ایک پائیدار کریئر انہیں ملے۔ کسی ایجنٹ یا رشتہ دار سے انہیں ویزا مل گیا اور ویزا ہی کو وہ مستقبل سمجھ بیٹھے۔ وہاں جانے کے بعد اب انہیں احساس ہو رہا ہے کہ اُن کی جلد بازی کی قیمت وہ کس طرح ہر ماہ قسطوں میں ادا کر رہے ہیں۔ انہیں اگر بطور ہیلپر یا سیلس مین ہر ماہ ہندوستانی کرنسی میں بیس ہزار ماہانہ مل رہے ہیں البتہ انہوں نے کوئی ایک قلیل مدّتی ٹیکنیکل کورس کیا ہوتا تو چالیس ہزار ملتے اور کوئی دو قلیل مدّتی کورس کئے ہوتے تو پچاس یا ساٹھ ہزار ماہانہ۔ وہ سمجھ لیں کہ اب بھی زندگی کی بازی وہ ہارے نہیں ہیں۔ تھوڑی سی قربانی اب بھی اُن کی زندگی میں بہار لاسکتی ہے۔ ٹیکنیکل اِسکل نہ ہونے کی بناء پر آپ کی ترقی نہیں ہو رہی ہے تو اس کا حل یہ ہے کہ جب وہ اپنی چھٹیوں میں وطن واپس آتے ہیں اُس وقت کی دو مہینوں کی چھٹیوں میں وہ کوئی شارٹ ٹرم ٹیکنیکل کورس کر سکتے ہیں۔ تھیوری تو اب آن لائن بھی ہوسکتی ہے اور اپنی چھٹیوں میں آکر پریکٹیکل کر سکتے ہیں۔ اس طرح خلیجی ملک میں جانے سے پہلے جو غلطی اور جلد بازی آپ سے سرزد ہوئی تھی اُس کا ازالہ ممکن ہے۔

(۵) رِکشا/ٹیکسی والے:

ممبئی کے ایک بڑے فلاحی ادارے میں اسکالرشپ یا تعلیمی امداد کے لئے آئے طلبہ کا انٹرویو لے کر اُن کی تعلیمی امداد طے کرنے کی ذمہ داری گزشتہ تین دہائیوں سے ہم پر عائد ہے۔ وہاں آئے طلبہ سے جب ہم سوال پوچھتے ہیں کہ آپ کے ابّا کیا کرتے ہیں؟ ہر دس بچّوں میں سے چھ کا جواب ہوتا ہے: ''ٹیکسی، رِکشا چلاتے ہیں'' کبھی کبھی تو ہم چکرا جاتے ہیں کہ کیا پوری مسلم قوم ٹیکسی یا رکشا چلا رہی ہے؟ اب چوتھی/ساتویں پاس یہ افراد اور کیا کر سکتے ہیں؟ آج ممبئی سمیت کئی شہروں میں ایسے ٹیکنیکل پرائیویٹ ادارے ہیں جو ساتویں پاس افراد کو بھی قلیل مدّتی ٹیکنیکل کورسیس کراسکتے ہیں۔ آسان ہندی میں یہاں پڑھایا جاتا ہے کم سے کم تھیوری، کم سے کم اشکال اور زیادہ پریکٹیکل اس نوعیت کے ایسے ٹیکنیکل کورسیس ہیں، یہ کورسیس کرکے وہ رِکشا/ٹیکسی ڈرائیور ایک قلیل مدّت میں ہنرمند ٹیکنیشین بن جاتے ہیں۔

دوستو! زندگی بڑی قیمتی ہے۔ زندگی کی جن چند غلطیوں اور کوتاہیوں سے آپ کی زندگی آج اندھیروں کی نذر ہے، انہیں ذہن سے نکال دیجئے۔ ہر کسی کو زندگی میں اُجالوں کے لئے چاند سورج نہیں ملتے، ایک آدھ چراغ سے بھی زندگی کامیاب ہوسکتی ہے۔ لَوٹ آؤ دوستو! زندگی کے اُجالے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

منڈی سیٹ پر کنگنا رناوت کا راستہ آسان نہیں

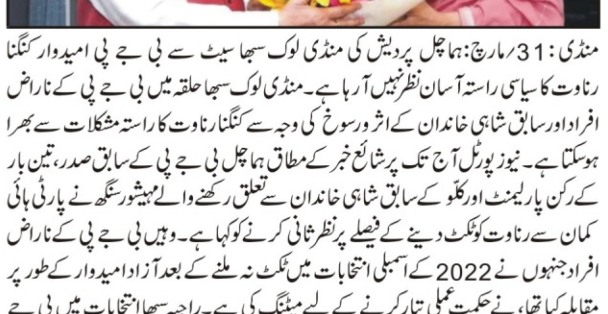

منڈی: 31/مارچ: ہماچل پردیش کی منڈی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار کنگنا رناوت کا سیاسی راستہ آسان نظر نہیں آرہا ہے۔ منڈی لوک سبھا حلقہ میں بی جے پی کے ناراض افراد اور سابق شاہی خاندان کے اثر ورسوخ کی وجہ سے کنگنا رناوت کا راستہ مشکلات سے بھرا ہوسکتا ہے۔ نیوز پورٹل آج تک پر شائع خبر کے مطابق ہماچل بی جے پی کے سابق صدر، تین بار کے رکن پارلیمنٹ اور کلّو کے سابق شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والے مہیشور سنگھ نے پارٹی ہائی کمان سے رناوت کو ٹکٹ دینے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کو کہا ہے۔ وہیں بی جے پی کے ناراض افراد جنہوں نے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں ٹکٹ نہ ملنے کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر مقابلہ کیا تھا، نے حکمت عملی تیار کرنے کے لیے میٹنگ کی ہے۔ راجیہ سبھا انتخابات میں بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے والے کانگریس کے باغی روی ٹھاکر کو لاہول اور سپیتی سے اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے ٹکٹ دیئے جانے کے بعد بی جے پی لیڈر اور سابق وزیر رام لال مارکنڈا نے اپنے حامیوں سمیت پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ امکان ہے کہ وہ کانگریس پارٹی سے الیکشن لڑیں گے۔ منڈی پارلیمانی حلقہ 17 اسمبلی سیٹوں پر مشتمل ہے، جن میں سے آٹھ درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص ہیں۔ منڈی لوک سبھا حلقہ میں سابق شاہی خاندانوں کا کافی اثر ورسوخ ہے اور ان کی اولاد نے 19 میں سے 13 انتخابات جیتے ہیں، جن میں اس سیٹ کے لیے ہوئے دو ضمنی انتخابات بھی شامل ہیں۔ جیسے ہی کنگنا رناوت نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز جمعہ کو روڈ شو اور ریلی سے کیا، بی جے پی لیڈر مہیشور سنگھ نے پارٹی ہائی کمان سے رناوت کو ٹکٹ دینے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ رناوت کو پارٹی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں یعنی مہیشور سنگھ کو ٹکٹ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، بی جے پی ہائی کمان کے ساتھ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے بات چیت چل رہی ہے۔ مجھے پہلے ٹکٹ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ کنگنا کی امیدواری کے اعلان کے بعد، مہیشور سنگھ کے بیٹے ہتیشور سنگھ، بی جے پی کے سابق جنرل سکریٹری رام سنگھ اور سابق اینی ایم ایل اے کشوری لال - تینوں جنہوں نے بی جے پی سے ٹکٹ نہ ملنے کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر 2022 کے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا انہوں نے ایک میٹنگ کی ہے۔ کانگریس کی ریاستی صدر اور منڈی سیٹ سے موجودہ ایم پی پرتیبھا سنگھ پہلے پارٹی ٹکٹ کی دوڑ سے باہر ہوچکی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ زمینی حالات کانگریس کے لیے سازگار نہیں ہیں اور کارکن مایوس ہیں۔ تاہم، کنگنا کو بی جے پی امیدوار قرار دیے جانے کے بعد، انہوں نے اپنا موقف بدل لیا اور کہا کہ وہ کانگریس اعلی کمان کی ہدایات پر عمل کریں گی۔ جمعہ کو اپنی پہلی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، رناوت نے خود کو منڈی کے لوگوں کی ''بیٹی اور بہن'' بتایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں مسلسل ''دھمکیاں'' دی جاتی ہیں کیونکہ وہ ہماچل پردیش سے آتی ہیں۔ انہوں نے کہا، میں نے اپنے گاؤں میں دیوی کا ایک چھوٹا مندر اور منالی میں ایک گھر بنایا ہے۔ میں نے اپنے لیے جگہ بنانے کے لیے جدوجہد کی اور سخت محنت کی۔ پرتیبھا سنگھ اور وکرمادتیہ سنگھ پر بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ایسا نہیں ہے کہ میرے والد یا شوہر وزیر اعلیٰ تھے اور میں سیاست میں آئی ہوں۔

ملکہ جذبات مینا کماری کو پیدائش کے وقت ان کے والد یتیم خانے چھوڑ آئے تھے

ممبئی میں یکم اگست 1932 کو ایک درمیانے طبقے کے مسلم خاندان میں مینا کماری جب پیدا ہوئیں تو باپ علی بخش انہیں یتیم خانے چھوڑ آئے کیونکہ دو بیٹیوں کی پیدائش کے بعد اس بات کی دعا کررہے تھے کہ اللہ اس مرتبہ بیٹے کا منہ دکھادے تبھی انہیں بیٹی ہونے کی خبر آئی اور وہ بچی کو گھر نہ لے جاکر یتیم خانے چھوڑ آئے۔ لیکن بعد میں ان کی بیوی کے آنسوؤں نے بچی کو یتیم خانے سے گھر لانے کے لئے مجبور کردیا۔ مینا کماری کی ماں اقبال بانو نے ان کا نام" ماہ جبیں "رکھا۔ بچپن کے دنوں میں مینا کماری کی آنکھیں بہت چھوٹی تھیں اس لئے خاندان والے انہیں" چینی'' کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ تقریباً چار سال کی عمر میں 1939 میں بطور چائلڈ آرٹسٹ انہوں نے فلموں میں اداکاری کرنی شروع کردی تھی۔ پرکاش پکچرس کے بینر تحت بنی فلم" لیدر فیس' میں ان کا نام بے بی مینا رکھا گیا۔ اس کے بعد مینا نے" بچوں کا کھیل "میں بطور اداکارہ کام کیا۔ اس فلم میں انہیں "مینا کماری" کا نام دیا گیا۔ 1952 میں مینا کماری کو وجے بھٹ کی ہدایت میں بیجو باورا میں کام کرنے کا موقع ملا۔ فلم کی کامیابی کے بعد وہ بطور اداکارہ اپنی شناخت بنانے میں کامیاب رہیں۔ سال 1952 میں مینا کماری نے فلم ساز کمال امروہی کے ساتھ شادی کرلی۔ 1962 ان کے فلمی کریئر کے لئے کامیاب ثابت ہوا۔" آرتی، میں چپ رہوں گی اور صاحب بیوی اور غلام" جیسی فلمیں منظر عام پر آئیں اور اپنی بہترین اداکاری کے لئے وہ فلم فیئر ایوارڈ کے لئے نامزد کی گئیں۔ فلم فیئر کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا جب ایک اداکارہ کو فلم فیئر کے تین نومنیشن ملے تھے۔ 1964 میں کمال امروہی کے ساتھ ان کی شادی شدہ زندگی میں تلخی آگئی اور دونوں علاحدہ رہنے لگے۔ کمال امروہی کی فلم" پاکیزہ' کی تخلیق میں تقریباً چودہ برس لگ گئے باوجودیکہ کمال امروہی سے الگ ہونے کے باوجود مینا کماری نے شوٹنگ جاری رکھی تھی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ پاکیزہ جیسی فلموں میں کام کرنے کا موقع بار بار نہیں مل پاتا ہے۔ مینا کماری کی جوڑی اشوک کمار کے ساتھ کافی پسند کی گئی۔ بہترین اداکاری کے لئے انہیں چار بار فلم فیئر کے بہترین اداکارہ کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ ان میں 'بیجو باورا، پرینیتا، صاحب بیوی اور غلام اور" کاجل "شامل ہیں۔ مینا کماری اگر اداکارہ نہیں ہوتیں تو شاعرہ کے طور پر اپنی شناخت بناتیں۔ ہندی فلموں کے نغمہ نگار اور شاعر گلزار سے ایک بار مینا کماری نے کہا تھا، "یہ جو اداکاری میں کرتی ہوں اس میں ایک کمی ہے۔ یہ فن، یہ آرٹ مجھ میں پیدا نہیں ہوا ہے، خیال دوسرے کا، کردار کسی کا اور ہدایت کسی کی۔ میرے اندر سے جو پیدا ہوا ہے، وہ میں لکھتی ہوں، جو میں کہنا چاہتی ہوں، وہ لکھتی ہوں۔ "مینا کماری نے اپنی وصیت میں اپنی نظمیں چھپوانے کا ذمہ گلزار کو دیا تھا جسے انہوں نے" ناز "تخلص سے چھپوایا۔ ہمیشہ تنہا رہنے والی مینا کماری نے اپنی مشتمل ایک غزل کے ذریعے اپنی زندگی کا نظریہ پیش کیا ہے۔

چاند تنہا ہے آسماں تنہا
دل ملا ہے کہاں کہاں تنہا
راہ دیکھا کرے گا صدیوں تک
چھوڑ جائیں گے یہ جہاں تنہا

تقریباً تین دہائیوں تک اپنی سنجیدہ اداکاری سے ناظرین کے دلوں پر راج کرنے والی ہندی سینما کی عظیم اداکارہ مینا کماری 31 مارچ 1972 کو ہمیشہ کے لئے الوداع کہہ گئیں۔ مینا کماری کے کیریئر کی دیگر قابل ذکر فلموں میں آزاد، ایک ہی راستہ، یہودی، دل اپنا اور پریت پرائی، وہ نور، دل ایک مندر، چترلی ھا، پھول اور پتھر، بہوبیگم، شاردا، بندش، بھیگی رات، جواب اور دشمن شامل ہیں۔

فرانکفرٹ میں ماہ رمضان المبارک کی مسرت میں چراغاں

پروین کمال

اس وقت پورا یورپ بطور ایک وحدت دنیا میں اپنا ایک علحدہ مقام بنایا ہوا ہے اور اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ یورپ اپنے آپ میں سیکولر معاشرہ کا حامی ہے اور اس کے تحت یہاں کے مذہبی اقدامات عمل میں لائے جاتے ہیں۔ اگرچہ کہ عیسائی مذہب ان کی شناخت ہے لیکن ہر مذہب کا احترام کرتے ہوئے سب کو اپنے ساتھ لے کر چلنے پر وہ ہمیشہ مائل رہے ہیں۔ ان دنوں ایک تازہ تبدیلی یہ عمل میں آئی ہے کہ یہاں مقیم غیر ملکی جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے عقائد بھی معاشرہ میں تسلیم کئے جائیں۔ چنانچہ اس سال مسلمانوں کے متبرک مہینہ رمضان المبارک میں رمضان کی مسرتیں بانٹنے کیلئے جرمنی کے پانچویں بڑے شہر فرانکفرٹ میں تہنیتی چراغاں کروانے کا حکومت کی طرف سے ایک بے مثال انتظام کیا گیا جو کہ جرمنی کی تاریخ میں پہلا واقعہ ہے، جسے دیکھ کر مسلم طبقہ بے انتہا خوشی اور جوش سے سرشار ہوگیا۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ آنکھوں کو خیرہ کردینے والے ہلال چاند اور کرسٹل کی طرح جگمگاتے ستارے جھومتے ہوئے سب کا خیر مقدم کررہے ہیں تو اس منظر کو دیکھ کر انسان فطری طور پر جذباتی ہوجاتا ہے اور دیر تک دیکھتا اور سوچتا ہے کہ میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا ہوں کیونکہ قبل اس کے یہاں رمضان المبارک کے موقع پر اتنی خوبصورتی سے ایسا منظر نظروں سے نہیں گزرا۔ بڑے بڑے قیمتی لکڑی کے بورڈوں پر چاند ستاروں کی جھلملاتی روشنی کے بیچ Happy Ramadan تحریر سب کا خیر مقدم کررہی ہے۔ بہت ہی دل خوش کن منظر جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ شہر فرنکفرٹ کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس متبرک مہینہ میں کسی نہ کسی طرح حصہ دار بنے۔ امیدیں کی جارہی ہیں کہ ہر سال ماہ رمضان میں اس طرح کی سرگرمیوں سے مسلمانوں کے عقیدوں کا احترام کیا جائے گا۔ جرمن قوم کا کہنا ہے کہ یہ روشنیاں نہیں بلکہ تمام قوموں کو آپس میں جوڑنے والے چراغ ہیں۔ جن میں امن و محبت اور اتفاق واتحاد کے پیغام پوشیدہ ہیں جو نسلوں کے بیچ بنی خلیج کو دور کریں گے۔ عجیب قوم ہے یہ اور ان کا انداز فکر بھی نرالا جس میں کوئی تفریق یا غیر انسانیت والا جذبہ شامل نہیں ہے۔ فرانکفرٹ کی کل آبادی اس وقت آٹھ لاکھ ہے جس میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ مسلمان آباد ہیں جو ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ جس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں خاص طور پر فرانکفرٹ نے مہاجرین کو قبول کیا ہے۔ حالانکہ پیشن گوئیاں تھیں کہ مستقبل میں مہاجرین اور مقامی باشندوں کے درمیان کسی بھی قسم کی کشمکش ہوسکتی ہے کیونکہ دو مختلف تہذیب وتمدن میں پلنے والے اور خاص طور پر مختلف مذہب کے ماننے والوں کے بیچ مسائل پیدا ہونے کا خدشہ لگا رہتا ہے اور ابتداء میں ایسا ہوا بھی لیکن بہت جلد حالات معمول پر آگئے کیونکہ یہاں کی سیاسی پالیسیاں بہت مضبوط اور مستحکم ہیں اور یہ بھی کہ حکومت کو عوام کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ غرض جرمن قوم کی یہ پیشقدمی ایک درس ہے، ان ممالک کیلئے جہاں امن اتحاد اور محبت کو روندا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں جنگی حالات پیدا ہوتے ہیں اور پوری دنیا اس کی لپیٹ میں آجاتی ہے۔ اگر انداز فکر بدل جائے تو دنیا سے جنگ کے اثرات ختم ہوجائیں اور ایک صحت مند معاشرہ کی ابتداء ہو۔

پاکستان میں سپریم کورٹ کے 126 ججوں میں صرف سات خواتین!

اسلام آباد، 31 مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان میں سپریم کورٹ کے 126 ججوں میں صرف سات خواتین ہیں۔ ڈان کی خبر کے مطابق، لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان (ایل جے سی پی) کی ایک حالیہ رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ میں 126 ججوں میں سے محض سات خواتین ہیں۔ اس رپورٹ کا، جس کا عنوان انصاف کے شعبے میں خواتین ہے، کا مقصد پاکستان کے عدالتی شعبے میں کام کرنے والی خواتین کے اعداد وشمار کو رپورٹ کرنا ہے، جس میں ججوں، وکلاء، پراسیکیوٹرز اور دیگر اہلکاروں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت ملک بھر میں 142,3 ججز اور جوڈیشل افسران خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس اعداد وشمار میں سے 570,2 مرد ہیں، جبکہ 572 خواتین ہیں، جو کل افرادی قوت کا 18 فیصد ہیں۔ ڈان کے مطابق، عدلیہ کے اوپری درجے میں، سپریم کورٹ آف پاکستان، فیڈرل شریعت کورٹ، اور پانچ ہائی کورٹس پر محیط ہے، اس وقت 126 ججز ہیں۔ ان ججوں میں سے صرف سات خواتین ہیں، جن میں مرد ججوں کی تعداد 119 ہے۔ نتیجتاً، خواتین ججز بالائی سطح پر کل عدالتی افرادی قوت کا محض 5.5 فیصد نمائندگی کرتی ہیں۔ عاصمہ جہانگیر کانفرنس کے ایک سیشن میں پینلسٹس، جس کا عنوان تھا عدلیہ میں صنفی مساوات کو مرکزی دھارے میں لانا، نے 2021 میں لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں پاکستان کی عدلیہ میں خواتین کی حیثیت پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ پینلسٹس نے نتیجہ اخذ کیا کہ پاکستان کی عدلیہ میں خواتین کی ناقص نمائندگی، خاص طور پر اعلیٰ سطحوں میں، معاشرے میں ان کے ساتھ روا رکھے جانے والے مجموعی سلوک کی عکاسی کرتی ہے اور اس مسئلے کو ایک مضبوط اقدام کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے جس کے لیے تمام سطحوں پر مضبوط ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پینلسٹس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پاکستان کی عدلیہ میں خواتین کی ناقص نمائندگی، خاص طور پر اعلیٰ سطحوں میں، معاشرے کے اندران کے مجموعی سلوک کی آئینہ دار ہے اور اس مسئلے کو ایک جارحانہ اقدام کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے جس کو ہر سطح پر حل کرنے کے لیے مضبوط ارادے کی ضرورت ہے۔ انٹرنیشنل کمیشن آف جیورسٹ کی جنوبی ایشیا کے لیے قانونی مشیر ریما عمر نے کہا کہ عدلیہ میں خواتین کی غیر حاضری ملک کی جمہوریت کے لیے بھی ایک بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خاص ذہنیت کا مسئلہ ہے کہ اعلیٰ عدلیہ میں خواتین ججز نہیں ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''سپریم کورٹ دیگر 12 مرد ججوں کے مقابلے میں صرف دو خواتین ججوں پر فخر کرتی ہے۔'' سندھ ہائی کورٹ میں تین خواتین ججز فعال ہیں۔ دریں اثنا، وفاقی شریعت کورٹ، پشاور ہائی کورٹ یا بلوچستان ہائی کورٹ میں کوئی خاتون جج نہیں ہیں۔ رپورٹ میں ضلعی عدلیہ کی سطح پر بھی اسی طرح کے رجحان پر روشنی ڈالی گئی ہے، جہاں کل 016,3 فعال عملے میں سے صرف 565 خواتین وکلاء ہیں، جو کل افرادی قوت کے پانچویں حصے سے بھی کم ہیں۔

غیر محفوظ چین اپنی ہیکنگ اور جاسوسی کی سرگرمیوں کو تیز کر رہا ہے۔ رپورٹ

بیجنگ۔ 31/مارچ۔ ایم این این۔ جدید چین کے معمار ڈینگ ژیاؤپنگ جانتے تھے کہ آمرانہ حکمرانی میں معاشی ترقی کو طویل مدت میں برقرار نہیں رکھا جاسکتا۔ 1978 میں چینی معیشت کو کھولنے کے دوران، انہوں نے چین کے امیر ہونے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی سیاسی آزادی کو یقینی بنانے کے منصوبے کا خاکہ پیش کیا۔ منصوبے پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ ڈینگ کا انتقال 1997 میں ہوا۔ چین نے 1978 اور 2008 کے درمیان دوہرے ہندسوں میں ترقی کی۔ چینی شہری سیاسی اصلاحات کی امید لگائے بیٹھے رہے۔ لیکن چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) نے پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے قوم پر دباؤ بڑھایا۔ نتائج چین اور عالمی معیشت دونوں کے لیے تباہ کن ہیں۔ آج، ایک امیر ترین چین، زیادہ آمرانہ ژی جن پنگ کی حکمرانی کے تحت، عالمی معیشت کے لیے خطرہ بن گیا ہے۔

جاپان کی دفاعی صلاحیتوں میں مضبوطی کے بعد چین تشویش میں مبتلا

جب بھی جاپان، فوجی اور سیکورٹی سے متعلق سرگرمیوں میں مشغول ہوتا ہے تو چین کو اضطراب کا گہرا احساس گرفت میں لے لیتا ہے۔ 26 مارچ کو، جب جاپان نے دفاعی ٹیکنالوجی کی منتقلی پر پابندیاں ہٹادی ہیں تاکہ دنیا بھر میں جدید لڑاکا طیاروں کی برآمد کی اجازت دی جاسکے جو وہ اٹلی اور برطانیہ کے ساتھ مشترکہ طور پر تیار کر رہا ہے، چین نے اس ترقی پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ''چین نے متعلقہ رپورٹس کو نوٹ کیا اور اس فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے کہا کہ جاپان کی عسکریت پسندانہ جارحیت کی تاریخ بہت دور نہیں ہے، جاپان کی فوج اور سلامتی کے اقدامات کو اس کے ایشیائی ہمسایہ ممالک اور بین الاقوامی برادری قریب سے دیکھتی ہے۔ جاپان کی ایک رپورٹ کے مطابق، وزیر اعظم فومیو کشیدا کی زیر قیادت جاپانی حکومت نے دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے نظر ثانی شدہ برآمدی قوانین کی منظوری دے دی، حکمران جماعت لبرل ڈیموکریٹک پارٹی اور اس کی اتحادی پارٹی کومیتو پارٹی نے ان قوانین پر اتفاق کیا۔ نظرثانی شدہ قوانین کے مطابق ٹوکیو لڑاکا طیارے برآمد کرسکتا ہے جو جاپان اور اٹلی اور برطانیہ کے ساتھ مل کر تیار کررہے ہیں۔ ان کی 2035 تک کسی تیسرے ملک میں تعیناتی متوقع ہے۔ جاپان کے وزیر دفاع مینورو کیہارا نے کہا کہ لڑاکا طیاروں کی تیاری پر کام فی الحال ڈیزائن کے مرحلے میں ہے اور تین ممالک کا مقصد ''اگلے پانچ سالوں میں وضاحتیں اور کارکردگی کا مسودہ تیار کرنا ہے۔'' جاپانی وزیر دفاع نے کہا کہ یہ جنگی طیارے کسی ایسی قوم کو فروخت نہیں کیے جائیں گے جہاں تنازعہ ہو رہا ہو۔ لیکن چین کو خدشہ ہے کہ جاپان یہ جنگی طیارے بحرالکاہل، جنوب مشرقی ایشیا اور جنوبی ایشیا کے علاقوں میں بیجنگ کے حریفوں کو برآمد کرے گا۔ خاص طور پر، اس کی تشویش قریبی پڑوس میں ہے کیونکہ جاپان نے انڈونیشیا، فلپائن، ویتنام اور ملائیشیا کے ساتھ اپنے دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک نیا 10 سالہ روڈ میپ تیار کیا ہے۔ نومبر 2023 میں، آفیشل سیکیورٹی اسسٹنس فریم ورک کے تحت، جاپان نے فلپائن کو 4 ملین ڈالر مالیت کے ساحلی نگرانی کے ریڈار فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔ ٹوکیو فلپائن کی فضائی نگرانی کے ریڈاروں کی فراہمی کے ذریعے ایئر ڈومین بیداری کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں بھی مدد کر رہا ہے۔

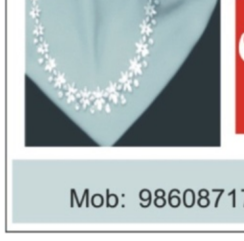

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
01.April.2024

’’الفاظ ہند‘‘ کا خاص شمارہ __ گویا رفیق سر کی سائنسی خدمات کا اعتراف

نام رسالہ: ماہنامہ ’’الفاظ ہند‘‘ گوشہ ڈاکٹر محمد رفیق اے ایس
مدیر: ڈاکٹر ریحان کوثر، کامٹی (ناگپور) **موبائل:** 9326669893
صفحات: ۱۰۰ **قیمت:** ۵۰؍روپے
پبلشر: ماہنامہ ’’الفاظ ہند‘‘ کاشانۂ کوثر، ڈاکٹر شیخ بنکر کالونی، کامٹی۔ 441001 (ضلع ناگپور) مہاراشٹر
تبصرہ نگار: پروفیسر رفیع الدین ناصر، مولانا آزاد کالج اورنگ آباد۔ 431001 (مہاراشٹر) موبائل: 9422211634

مدیر: ڈاکٹر ریحان کوثر **تبصرہ نگار:** پروفیسر رفیع الدین ناصر

اردو ادب کا دامن بہت وسیع ہے۔ اس میں بےشمار گوہر موجود ہیں جو اپنی چمک دمک سے اردو زبان کو منور کیے ہوئے ہیں۔ اردو زبان کو افسانے نے، ناول نے، شاعری نے اور اب معلوماتی خزانہ نے مالا مال کیا ہے اور اردو والے بھی اب تخیل کی دنیا سے نکل کر حقیقی، ادبی دنیا کی قدر کرنے لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب ہم دیکھتے ہیں ہر ایک اردو رسالہ میں اپنے تمام ادبی مواد کے ساتھ ساتھ ایک یا دو سائنسی مضامین کو ضرور جگہ ملتی ہے۔ یہ سائنس ہی ہے جو ہمارے ادیبوں کو شاعروں کو یا ایک عام قاری کو زندگی کے صحیح اصول بتلاتی ہے۔ انھیں بہتر طریقے سے جینے کے گر سکھلاتی ہے تاکہ وہ صحت مند رہیں اور بہتر طریقے سے ادب کی اور ملک کی خدمت کریں۔ اس سلسلہ میں سائنسی ادیب مکمل تحقیقی مواد حاصل کرتا ہے اور اُس کو اردو زبان کے قالب میں ڈھال کر اردو قاری تک پیش کرتا ہے جس کی جتنی پذیرائی اور قدردانی کی جائے کم ہے۔ المیہ یہ ہے کہ اس حقیقی معلومات کو کچھ عرصہ قبل تک ادب کا حصہ ہی نہیں مانا جاتا تھا، جس کے لئے سائنس قلمکاروں نے بہت کوشش کی، بطورِ خاص مرحوم ڈاکٹر عزیز احمد عرسی (وفات ۱۹؍مارچ ۲۰۲۴ء) نے اردو سائنسی ادب کو اردو ادب کا اہم حصہ بتانے میں بہت کامیاب ہوئے اور اس کے نتائج بہت اچھے نکلے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس وقت ملک میں ۲۰۰؍سے زائد ایسے قلمکار ہیں جو صرف سائنسی عناوین پر خامہ فرسائی بغیر کسی صلہ، کسی تمنا کے کر رہے ہیں۔ اس طرح سے ملک کے کچھ ایسے ادبی رسالے بھی ہیں جو ان کی قدردانی کر کے ان کی خدمات کے اعتراف میں مخصوص گوشے یا شمارے شائع کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے کولکتہ کے معروف سائنسی قلمکار جناب عبدالودود انصاری جن کی اب تک ۴۰؍سائنسی کتابیں، ۴۵۰ سے زائد سائنسی مضامین اردو زبان میں شائع ہو کر دنیا بھر میں داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ اس سائنسی قلمکار پر سب سے پہلا شمارہ مالیگاؤں کے بچوں کے ادبی رسالہ ماہنامہ ’’گلشن اطفال‘‘ نے اکتوبر ۲۰۱۳ء کو شائع کیا جو کسی سائنسی قلمکار کا پہلا اعترافِ خدمات ہے۔ اس کے بعد اورنگ آباد کے ڈاکٹر رفیع الدین ناصر جو ۴۵ کتابوں، ۴۰۰ مضامین اور بےشمار خطبات کے خالق ہیں اورنگ آباد کے ادبی رسالہ ’’عکس ادب‘‘ نے جولائی تا ستمبر ۲۰۲۰ء کا مخصوص شمارہ ان پر شائع کیا۔ ان کے بعد معروف سائنسداں ڈاکٹر محمد خلیل جن کی ۲۰؍سے زائد کتابیں اور کئی مضامین شائع ہو کر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں۔ ان پر سہ ماہی ’’انتساب‘‘ نے اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۱ء کا مخصوص شمارہ شائع کیا اور اب ان کے بعد ڈاکٹر محمد رفیق اے ایس پر ماہنامہ ’’الفاظ ہند‘‘ کامٹی نے مارچ ۲۰۲۳ء کا مخصوص شمارہ شائع کر کے ڈاکٹر رفیق اے ایس کی خدمات کا اعتراف کیا۔ رسالہ ’’الفاظ ہند‘‘ کے مدیر جناب ریحان کوثر نے ایک شمارہ سائنسی قلمکار ڈاکٹر رفیق اے ایس کے نام وقف کر کے گویا یہ بتلایا ہے کہ اگر صحیح زندگی گذارنی ہے تو سائنس بھی پڑھنا چاہئے اور سائنس لکھنے والوں کی قدر بھی کرنا چاہئے۔ جناب ریحان کوثر نے اس شمارہ میں ڈاکٹر رفیق اے ایس کی تمام سائنسی خدمات اور تحریروں کا احاطہ کیا، ساتھ ہی اُن کی ادبی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ جب ہم رسالہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر رفیق ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کی پرسنلٹی کو مدیر ریحان کوثر نے کچھ یوں بیان کیا ہے کہ ’’ڈاکٹر رفیق صاحب انتہائی شریف النفس، نرم اور میٹھے لب و لہجے کے مالک ہیں۔ اُن کی شخصیت باوقار اور جاذب نظر ہے۔ وہ دراز قد، غلافی آنکھیں، کشادہ پیشانی، کھڑی ناک، مضبوط جسم، چہرے پر سنجیدگی، آنکھوں میں سوجھ بوجھ کی چمک نمایاں نظر آتی ہے۔ سنجیدہ طرز گفتگو، معلومات کا خزانہ، ہر موضوع پر تفصیلی اور حوالائی گفتگو، دل میں اُتر جانے والی مسکراہٹ، وضع قطع، چہرے مہرے سب سے شرافت، تحمل، وضع داری اور معصومیت کا خوشگوار اظہار ان کا ظاہر جس قدر پرکشش ہے باطن اس سے بھی زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اگر کوئی ریسرچ اسکالر اپنی تحقیقی مقالہ کے لئے کسی اچھے موضوع کی تلاش میں ہو تو اس کی تلاش ڈاکٹر محمد رفیق اے ایس پر آ کر ختم ہو سکتی ہے۔‘‘ ڈاکٹر رفیق اے ایس نے ہر محاذ پر اپنی سائنسی خدمات پیش کیں۔ اُن کی پہلی کتاب ’’پیٹ کے کیڑے‘‘ جو قومی کونسل دہلی نے اُس وقت شائع کی جب سائنسی موضوعات پر کوئی نہیں لکھتا تھا۔ ان کی کتاب کی اشاعت کے بعد قومی کونسل نے سائنسی میدان میں کئی کتابیں شائع کیں۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ ڈاکٹر رفیق اے ایس کی اس کتاب کو یونانی کونسل نے اپنے نصاب میں شامل کیا جو اب بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر رفیق اے ایس کی اب تک ۲۵؍سے زائد کتابیں ۴۰۰؍سے زائد مضامین، بےشمار لیکچرس ورکشاپس، کلیدی خطبات، سائنسی میلے، سائنسی نمائش، اساتذہ کی تربیتی نشستیں، ویبنارس، سمینارس، ورکشاپس وغیرہ کا انعقاد گویا پوری طرح سے سائنسی بیداری کے مہم میں شامل ہیں۔ ان کی خدمات کا اعتراف سرکاری اداروں نے بہت خوب کیا۔ اس وجہ سے سرکاری تعلیمی ادارے جیسے بال بھارتی NCERT مہاراشٹر بورڈ، ایجوکیشن بورڈ، DIET کے علاوہ ریاست بھر کے اساتذہ کے لئے ماسٹر ٹریز قومی کونسل کے سائنسی پینل کے رکن اور ریاست مہاراشٹر کی مختلف سائنسی و ٹیکنالوجی ماحولیات اور دیگر نصابی کتابوں کی تزئین و ترتیب میں شامل کیا ہے۔ اورنگ آباد میں منعقدہ ملک کا اب تک کا سب سے کامیاب کتابی میلہ کے ’’سائنسی سیشن‘‘ کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب، عالمی سمینار میں ان کی تقریر، سائنسی فیئر کے افتتاح کے موقع پر ان کا خطاب تمام سائنس سے دلچسپی رکھنے والے کے لئے مشعل راہ رہا۔ ملک کی مختلف ریاستوں نے ان کی سائنسی خدمات میں مختلف اعزازات سے نوازا۔ اس لئے ’’الفاظ ہند‘‘ کا مخصوص شمارہ ڈاکٹر رفیق اے ایس کے نام وقف کرنا گویا ان کی ان کی خدمات کا اردو دنیا کی جانب سے اعتراف ہے۔ اس لئے تمام اردو قارئین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس رسالہ کے مدیر ڈاکٹر ریحان کوثر کو اُن کے موبائل نمبر 9326669893 پر مبارکباد پیش کریں اور اُن سے یہ رسالہ حاصل کر کے ضرور مطالعہ کریں۔

ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے ووٹنگ آگاہی مہم

ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ایک کوشش

اورنگ آباد: 31/مارچ: لوک سبھا عام انتخابات 2024 کی وجہ سے ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن ووٹروں میں ووٹ ڈالنے کے لیے عوامی بیداری پیدا کرنے اور ووٹنگ فیصد بڑھانے کی غرض سے ضلع اور تحصیل سطح پر ’’ووٹر بیداری‘‘ مہم چلا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے پوسٹرز اور بینرز کے ذریعے معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس مہم کے پوسٹر اور بینر کی نقاب کشائی فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس موقع پر شیخ عبدالرحیم سر نے اپنے خطاب میں اس مہم کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کو مضبوط بنانے اور اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے لیے یہ مہم شروع کی گئی ہے۔ 18-جالنہ اور 19-اورنگ آباد لوک سبھا حلقوں کے ہر ووٹر کو پیر 13 مئی 2024 کو اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنا چاہیے۔ سلوڑ شہر کے شہداء ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کو شہر اور ہر تحصیل میں ہر جگہ سراہا جانا چاہیے کہ اس طرح کی مہم بھگت سنگھ چوک، بس اسٹینڈ، شہر کے مین بازار اور اسنیہ نگر کمپلیکس میں گھر گھر جا کر عوام میں شعور پیدا کیا جائے۔ ووٹرز میں آگاہی پیدا کی جائے تاکہ ووٹنگ کا فیصد بڑھ سکے۔ ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی چیئرمین شیخ عبدالرحیم سر، شیخ شبیر، شاہ رخ پٹھان، شفیق پٹھان، شیخ شکور، الیاس شیخ، شیخ صابر، جنید قریشی وغیرہ نے اس مہم کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا اور ہر ممکن کوششیں کیں۔

ریاض میں تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل کے زیر اہتمام دعوت افطار

حیدرآباد: 31/مارچ (راست) سعودی عرب ریاض میں تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل کے زیر اہتمام دعوت افطار کا اہتمام عمل میں آیا۔ مختلف مذاہب کے ذمہ داران اور افراد کو دعوت دی گی تھی۔ جس کی صدرات تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل کے صدر محمد جبار نے کی۔ اس موقع پر ریاض ٹیم کے عہدیداران محمد امتیاز اور ویراسوامی، لیڈیز ونگ کی انچارج لئیق النساء اور دیگر موجود تھے۔ حال ہی میں TNRIF گلوبل کی جانب سے زوم پر عالمی سطح پر قرآن خوانی کا مقابلہ ہوا تھا جس کے انعامات اور اسنادات کی تقسیم افطار پارٹی کے موقع پر عمل میں آئی۔ تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل اور جدہ کے انچارج محمد لئیق، محمود بن جعفر مصری (نائب صدر تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل اور انڈیا چیاپٹر صدر)، محمد نظام الدین (چیئرمین)، سید وحید الدین نے کامیاب پروگرام کے انعقاد پر ریاض تلنگانہ این آر آئی فورم گلوبل کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی ہے۔ محمود بن جعفری نے اس موقع پر کہا کہ تلنگانہ تلنگانہ این آر آئی فورم کی جانب سے جدہ میں تمام مذاہب کے لوگوں کو ایک اسٹیج پر بلا کر دعوت افطار میں شریک کیا گیا یہ بہت اچھی بات ہے جس سے مختلف مذاہب کے لوگوں میں محبت بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن خوانی کے پروگرام بھی آئندہ منعقد ہونے چاہئے اور زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس میں شریک ہونا چاہئے۔

سوشیل ویلفیر ایکٹیویز چیارٹیبل آرگنائزیشن کو تعاون کی اپیل

حیدرآباد: 31/مارچ: (راست) سوشیل ویلفیر ایکٹیویز چیارٹیبل آرگنائزیشن حیدرآباد کا ایک مشہور فلاحی ادارہ ہے جس کے تحت مختلف سماجی خدمات کئے جاتے ہیں۔ جن میں مدرسوں کے فروغ کیلئے اقدامات کرنا، مدرسہ کے بچوں کو وقتاً فوقتاً تعاون دینا، سالانہ دینی گرمائی کورسیس کے ذریعہ بچوں کو دینی تعلیم مفت فراہم کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کیلئے سائیکل اور دیگر انعامات تقسیم کرنا، مختلف اولڈ ایج ہوم کا دورہ کرتے ہوئے وہاں مقیم لوگوں کو ضروری اشیاء پہنچانا، سردیوں اور بارش میں فٹ پاتھ پر زندگی بسر کرنے والوں کو بلانکٹس، کھانے پینے کی اشیاء پہنچانا، غریب معذور و بیمار افراد کو علاج و معالجہ کیلئے مدد دینا، غریب و نادار لڑکیوں کی شادیوں کے وقت مدد کرنا اور بھی کئی سوسائٹی کے تحت انجام دیئے جاتے ہیں۔ عنقریب سوسائٹی کے تحت ایک اولڈ ایج ہوم کا بھی قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اپنی زکوۃ، صدقات اور عطیات دینے کیلئے فون نمبر 9347023715 پر ربط پیدا جا سکتا ہے اور اسی نمبر پر Gpay کے ذریعہ بھی آپ مدد روانہ کر سکتے ہیں۔

ہمہ مسالکی تنظیم اصلاح معاشرہ کیلئے مالی امداد کی اپیل

حیدرآباد: 31/مارچ: (راست) محمد نعیم الدین خادم الحجاج و چیئرمین ٹرسٹ اصلاح معاشرہ کے بموجب تنظیم تلنگانہ اور دیگر ریاستوں میں تعلیمی و فلاحی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے۔ جس میں اصلاح کتب کی اشاعت، دینی نصاب کی مدرسوں میں تقسیم، طعام اور کتب خانوں کا قیام شامل ہیں۔ اس کے اخراجات کیلئے رمضان المبارک میں چندہ، عطیات، زکوۃ اور مالی تعاون گوگل پے نمبر 9396420658 پر کر سکتے ہیں۔

بی جے پی امیدواروں کی نویں فہرست میں صرف ایک نام

نئی دہلی: 31/مارچ: بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کی ایک اور فہرست جاری کر دی ہے۔ اس میں دامودر اگروال کو راجستھان کی بھیلواڑہ لوک سبھا سیٹ سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ صرف ایک ہی امیدوار کا نام اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بی جے پی نے کل اپنے امیدواروں کی آٹھویں فہرست جاری کی تھی۔ اس میں پنجاب کی گورداسپور لوک سبھا سیٹ سے موجودہ ایم پی اور بالی ووڈ اداکار سنی دیول کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ دنیش سنگھ کو ٹکٹ دیا گیا۔ بی جے پی نے اب تک 543 رکنی لوک سبھا انتخابات کے لیے 412 سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ لوک سبھا کی 543 سیٹوں کے لیے 19 اپریل سے یکم جون کے درمیان سات مرحلوں میں انتخابات ہونے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ بی جے پی کی پہلی فہرست میں 195 ناموں کا اعلان کیا گیا تھا، جس میں 34 مرکزی اور ریاستی وزراء کے نام شامل تھے۔ پہلی فہرست میں 28 خواتین کو بھی موقع دیا گیا۔ فہرست دیکھیں دوسری فہرست میں 72 نام شامل تھے۔ 72 امیدواروں کی دوسری فہرست میں ناگپور سے نتن گڈکری اور ہمیر پور سے انوراگ ٹھاکر کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ 21 مارچ کو بی جے پی نے اپنی تیسری فہرست جاری کی اور نو امیدواروں کا اعلان کیا۔ تمل ناڈو بی جے پی کے ریاستی صدر انا مالائی کو بی جے پی نے کوئمبٹور کے انتخابی میدان میں اتارا تھا۔ چنئی ساؤتھ سے تاملیسائی سندرراجن، چنئی سنٹرل سے ونوج پی سیلوم، اے۔ سی شانموگم۔ کرشنا گری سے سی نرسمہن، نیل گیری سے ایل مروگن، پیر مبلور سے ٹی آر پروینددھر، تھوتھکوڈی سے نینر ناگیندرن اور کنیا کماری سے پون۔ رادھا کرشنن کو امیدوار بنایا گیا۔ اس کے بعد 22 مارچ کو بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے تمل ناڈو کی 14 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا تھا۔ اس کے علاوہ پڈوچیری کی ایک نشست کے لیے بھی امیدوار کا اعلان کیا گیا تھا۔ 111 امیدواروں کی پانچویں فہرست 24 مارچ کو جاری کی گئی۔ فہرست میں پارٹی نے سابق مرکزی وزیر وی کے سنگھ کی جگہ غازی آباد سے مقامی ایم ایل اے اتل گرگ کو ٹکٹ دیا ہے، جب کہ بہار کے بکسر سے مرکزی وزیر اشونی چوبے کا ٹکٹ کاٹ کر مٹھیلیش تیواری کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ پہلی بھیت سے ورون گاندھی کا ٹکٹ بھی منسوخ کر دیا گیا۔ 26 مارچ کو بی جے پی نے چھٹی فہرست جاری کی تھی۔ اس میں تین امیدواروں کا اعلان کیا گیا۔ فہرست میں راجستھان کے لیے دو اور منی پور کے لیے ایک امیدوار کے نام کا اعلان کیا گیا ہے۔ پوری خبر پڑھیں اگلے دن یعنی 27 مارچ کو بی جے پی نے ساتویں فہرست جاری کی تھی۔ جس میں دو امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ اس میں بی جے پی نے مہاراشٹر کی امراوتی سیٹ سے نونیت رانا کو اپنا امیدوار بنایا تھا۔ اسی وقت بی جے پی نے گووند کرجول کو کرناٹک کی چترا درگا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ 30 مارچ کو، بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کی آٹھویں فہرست جاری کی۔ فہرست میں اڈیشہ کی تین لوک سبھا سیٹوں، پنجاب کی چھ اور مغربی بنگال کی دو سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا گیا تھا۔

اپنے ووٹ سے دکھا دیجئے کہ جمہوریت پر حملے کو کیسے روکا جاتا ہے! شرد پوار

ممبئی: 31/مارچ: این سی پی شرد چندر پوار کے سربراہ نے کہا کہ اس حکومت نے اپوزیشن کے لیڈران کو جیل بھیجا۔ حکومت کا یہ ایکشن ملک کی آئین پر حملہ ہے۔ یہ جمہوریت پر حملہ ہے۔ بابا صاحب امبیڈکر نے جو آئین ہمیں دیا ہے اس کے مطابق جب آئین و جمہوریت پر حملہ ہو تو ہر شہری کی ذمہ داری اسے بچانے کی ہوتی ہے۔ آج ملک میں جمہوریت کا قتل ہو رہا ہے اس لیے آپ جب پولنگ بوتھ میں جائیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ اپنے ووٹ سے کس طرح جمہوریت کے خلاف حملے کو روک سکتے ہیں۔ اپنے ووٹ سے دکھا دیجئے کہ جب ملک کی آئین پر حملہ ہوگا تو اس ملک کی عوام اس کو کیسے روکتی ہے۔ اپنے ووٹ سے دکھا دیجئے کہ جمہوریت پر حملے کو کیسے روکا جاتا ہے۔

بی جے پی تین مقاصد پر کام کر رہی ہے، پارٹی کے لیے چندہ، تاجروں کے لیے ڈنڈا اور ای ڈی کا پھندا! جے رام رمیش

نئی دہلی: 31/مارچ: لوک سبھا انتخابات کے لیے انڈیا الائنس کی تیسری ریلی اتوار کو دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اس دوران حزب اختلاف کی اتحادی جماعتوں کے بعض رہنماؤں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس کو ہر روز محکمہ انکم ٹیکس نوٹس بھیج رہا ہے۔ پارٹی کے بینک اکاؤنٹ کو مبینہ طور پر منجمد کر دیا گیا ہے۔ اس پر پارٹی کے ترجمان جے رام رمیش نے کہا کہ بی جے پی 3 منصوبوں پر کام کر رہی ہے اور وہ ہیں پارٹی کے لیے چندہ، تاجروں کو ڈنڈا اور ای ڈی کا پھندا! کانگریس کے ترجمان جے رام رمیش نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، کل کی ریلی کسی فرد مرکوز ریلی نہیں ہے، یہ انڈیا اتحاد کی ریلی ہے، یہ کسی ایک پارٹی کی ریلی نہیں ہے۔ پہلی ریلی ممبئی کے شیواجی پارک میں منعقد ہوئی تھی اور دوسری ریلی دہلی میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی اور کانگریس کے درمیان کوئی سیٹ شیئرنگ نہیں ہے لیکن جے رام رمیش نے کہا کہ کل کی ریلی میں بہت سے لوگ شرکت کریں گے۔ ٹی ایم سی بھی ریلی میں آئے گی۔ جے رام رمیش نے کہا کہ ریلی کا موضوع جمہوریت بچاؤ رکھا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے خلاف ٹیکس ٹیررزم کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر کانگریس پارٹی کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کل کی پریس کانفرنس تک کانگریس کو آئی ٹی سے چار نوٹس موصول ہوئے تھے لیکن کل رات دو مزید نوٹس بھیجے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کیسری جی کے وقت تک کے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ جے رام رمیش نے بتایا کہ رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ریلی میں اپوزیشن لیڈروں کے اہم مسائل کیا ہوں گے۔ اپوزیشن لیڈر مہنگائی، بے روزگاری اور پولرائزیشن پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ اپوزیشن جماعتوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس پر اپوزیشن رہنما بحث کریں گے۔ مختلف ریاستوں میں دو وزرائے اعلیٰ اور کئی وزراء کو گرفتار کیا گیا ہے۔ الیکٹورل بانڈ پر بھی بحث ہوگی جسے سپریم کورٹ نے غیر آئینی قرار دیا ہے۔

اس لئے اب کی بار، بھاجپا تڑی پار: ادھو ٹھاکرے

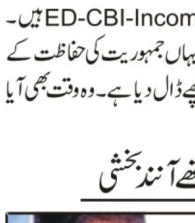

نئی دہلی: 31/مارچ: سال 2024 کے لوک سبھا الیکشن کے پیش نظر انڈیا الائنس کی میگا ریلی دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقد کیا گیا جس میں اپوزیشن کے بیشتر رہنماوں نے شرکت کی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی، سونیا گاندھی، شرد پوار، ادھو ٹھاکرے، اکھلیش یادو، محبوبہ مفتی، فاروق عبداللہ، سیتارام یچوری، ڈی راجا، بھگونت مان سمیت درجن بھر سے زائد سیاسی رہنماوں اور ہزاروں کارکنان کی موجودگی میں اپوزیشن اتحاد کی مضبوط تصویر بنتی نظر آ رہی ہے۔ میگا ریلی سے مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ایک ملک اور ایک شخص کی حکومت ملک کے لیے مشکل ہو جائے گی۔ یہ ملک آمریت کی طرف بڑھ رہا ہے، یہ محض شک نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو بہنیں حوصلے سے لڑ رہی ہیں تو بھائی کیسے پیچھے رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات سنیتا کیجریوال اور کلپنا سورین سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے نعرے بھی لگائے، اب کی بار بھاجپا تڑی پار۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ میں سنیتا کجریوال اور کلپنا سورین سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا،’’میں بی جے پی کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اپنے بینرز پر لکھے- ہمارے تین اتحادی ED-CBI-Income Tax ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان میں مخلوط حکومت لائی جائے۔ ہم یہاں جمہوریت کی حفاظت کے لیے ہیں۔ انہوں نے ہیمنت سورین اور کجریوال کو سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا ہے۔ وہ وقت بھی آیا ہے جب وہ باہر آئیں گے اور عوام کی خدمت کریں گے۔

نغمہ نگار نہیں گلوکار بننے کی تمنا رکھتے تھے آنند بخشی

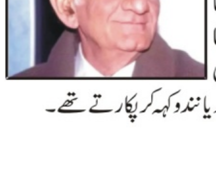

ممبئی، 30 مارچ (یو این آئی) اپنے سدا بہار گیتوں سے سامعین کو دیوانہ بنانے والے بالی ووڈ کے مشہور نغمہ نگار آنند بخشی نے تقریباً چار دہائی تک سامعین کو اپنا دیوانہ بنائے رکھا لیکن بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ وہ نغمہ نگار نہیں بلکہ گلوکار بننا چاہتے تھے۔ پاکستان کے راولپنڈی شہر میں 21 جولائی 1930 کو پیدا ہوئے آنند بخشی کو ان کے رشتہ دار پیار سے نندیا نندو کہہ کر پکارتے تھے۔

بابر اعظم ایک بار پھر کپتان مقرر: اگر بحال ہی کرنا تھا تو ہٹایا کیوں؟

کراچی: 31/مارچ: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے وائٹ بال فارمیٹ کے لیے بابر اعظم کو دوبارہ قومی ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا ہے جس نے پاکستانی کرکٹ میں کپتانی کے میوزیکل چیئر کی پرانی بحث دوبارہ چھیڑ دی ہے۔ بورڈ کے ایکس اکاؤنٹ پر بابر اعظم اور چیئرمین محسن نقوی کی ملاقات کی ویڈیو شیئر کی گئی اور اس کے ساتھ لکھا گیا کہ پی سی بی کی سلیکشن کمیٹی کی متفقہ تجویز کے بعد چیئرمین نے بابر کو پاکستان مینز ٹیم کا ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے کپتان مقرر کر دیا ہے۔ اس سے پہلے 2019 میں بابر اعظم کو پہلی بار ٹی ٹوئنٹی کا کپتان بنایا گیا پھر 2020 میں وہ ون ڈے اور ٹیسٹ فارمیٹ کے کپتان بنے۔ 2023 میں انڈیا میں ہونے والے ورلڈ کرکٹ کپ میں پاکستانی ٹیم کی ناقص کارکردگی کے بعد بابر اعظم نے ٹیم کی کپتانی سے استعفی دے دیا تھا۔ بورڈ نے بابر اعظم کے مستعفی ہونے کے بعد شان مسعود کو ٹیسٹ جبکہ شاہین آفریدی کو ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا کپتان مقرر کیا تھا۔ اپنی گذشتہ کپتانی کے دوران بابر اعظم نے 20 ٹیسٹ، 43 ون ڈے اور 71 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کی تھی۔ اس کے علاوہ بابر کی زیر قیادت پاکستان کی ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے ٹیمیں دونوں ہی آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں سرِ فہرست رہیں تاہم ان پر فیصلہ کن مواقع پر غیر یقینی کا شکار ہونے کے حوالے سے تنقید کی جاتی رہی۔ پاکستان کی قومی ٹیم کی کپتانی کی تبدیلی کے حوالے سے قیاس آرائیاں ایک ہفتے سے جاری تھیں۔ میڈیا میں بات ہو رہی تھی کہ بورڈ بابر کو ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کا کپتان بنانا چاہ رہا ہے لیکن وہ تینوں فارمیٹس کے کپتان بننا چاہتے ہیں۔ تاہم ان خبروں پر بابر نے خود کوئی ردعمل نہیں دیا۔ سابق چیف سلیکٹر ہارون رشید نے سماٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ہار جیت کا سارا مدعا کپتان پر ڈالا جاتا ہے۔ ایسے وقت پر جب ورلڈ کپ سر پر کھڑا ہوا ہے، کپتانی کو تبدیل کرنا صحیح نہیں۔ انھوں نے مزید کہا آپ نے شاہین آفریدی کو کپتان بنایا تو اس کا مطلب تھا کہ وہ فیصلہ غلط تھا؟ اگر ایک سیریز کے بعد آپ کپتان کو تبدیل کر رہے ہیں تو اس سے ٹیم میں اچھے سگنل نہیں جا رہے ہوں گے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر تنویر احمد نے اپنے وی لاگ میں چند دن قبل اس موضوع پر رائے دیتے ہوئے پوچھا تھا کہ بابر اعظم کی کپتانی میں پاکستان اہم ٹورنامنٹس کے فائنل اور سیمی فائنل میں پہنچا تو انھیں سمجھ نہیں آئی تھی کہ بابر اعظم کی کپتانی میں کیا برائی تھی۔ انھوں نے مزید سوال اٹھایا تھا کہ اگر شاہین کو ہٹایا جاتا ہے تو کیا وہ صحیح ہوگا۔ ان کی رائے تھی کہ شاہین کو ورلڈ کپ تک کپتانی جاری رکھنے دینی چاہیے تھی۔ تنویر احمد نے بورڈ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پی سی بی کو مضبوط فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ کرکٹ بورڈ کو خود معلوم نہیں ہوتا وہ کتنے دن کے لیے آئے ہیں وہ آ کر پاکستان کرکٹ کو برباد کر کے چلے جاتے ہیں۔ سماٹی وی کے ایک پروگرام میں سابق چیف سلیکٹر محمد وسیم نے بھی سوال پوچھا تھا کہ ہمیں اتنی جلدی کپتان اور کوچ بدلنے کی ضرورت کیوں ہو رہی ہے؟ پہلے آپ نے ایک فیصلہ لیا، اب اس کے بعد وہ دوبارہ آ گیا ہے۔ بابر اعظم کی بطور کپتان تقرری پر سوشل میڈیا کے صارفین نے اس موضوع کو ٹاپ ٹرینڈ بنایا۔ بابر کے مداحوں نے جہاں اس فیصلے کا خیر مقدم کیا وہیں کچھ لوگوں نے اس فیصلے پر تنقید بھی کی ہے۔ سلیم خالق نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ کیا قومی ٹیم یکجا رہ سکے گی؟ انھوں نے لکھا کپتان کا معاملہ پی سی بی نے بُری طرح مس ہینڈل کیا، اگر تبدیلی کرنا تھی تو بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو چیئرمین و سلیکٹرز ملاقات کے لیے بلاتے اور اعتماد میں لے کر فیصلہ کر لیتے۔ صارف عمران صدیق نے بھی ایکس پر اس تقرری پر تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ یہ زیادتی ہے، کوئی بھی کپتان اس کا مستحق نہیں کہ اسے ایک سیریز کے بعد ہی ہٹا دیا جائے۔ بابر اعظم نے اس مرتبہ شاید صحیح فیصلہ نہیں کیا جس کے اثرات ٹیم پر بھی آ سکتے ہیں عمران کا مزید کہنا تھا کہ بابر اعظم کو یہ پیشکش قبول نہیں کرنی چاہیے تھی۔ اب ان پر دباؤ زیادہ ہوگا اور ان سے بہترین پرفارمنس کی توقع کی جائے گی۔ صارف تقی حسین نے لکھا اگر بابر کو ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے کپتان کے طور پر بحال کرنا ہے تو انھوں (پی سی بی) نے کیوں ہٹایا۔ مجھے اب بھی یقین ہے کہ رضوان بابر سے کروڑوں گنا بہتر لیڈر ہے۔ ایک اور صارف افی ویوز نے طنزیہ لکھا محسن نقوی اگر بابر اعظم کو کپتان بنا رہے ہیں تو پھر بھی شکر ادا کرنا چاہیے، ورنہ وہ خود کو بھی کپتان بنا لیتے تو ہم کیا کر لیتے۔

پاکستان میں ماورائے عدالت قتل کے خلاف ویانا میں افغان باشندوں کا احتجاج

ویانا۔ 31/مارچ۔ ایم این این۔ یکجہتی اور مذمت کے پرجوش مظاہرے میں، آسٹریا میں افغان کلچرل ایسوسی ایشن اور پشتون تحفظ موومنٹ ونگ کے اراکین نے افغانستان میں اسلام آباد کی حالیہ فضائی جارحیت اور پاکستان میں’’ ماورائے عدالت قتل‘‘ میں خطرناک حد تک اضافہ کے خلاف احتجاج کیا۔ ہفتے کے روز سٹیفنز پلاٹز، ویانا میں ہونے والے اس مظاہرے میں آسٹریا میں مقیم افغان کمیونٹی کے بڑے افراد نے شرکت کی۔ احتجاج پاکستان کی ’’غیر قانونی‘‘ فضائی جارحیت اور پاکستان میں بلوچوں اور پشتون اقلیتوں کو نشانہ بنانے والے ماورائے عدالت قتل کے واقعات کی مذمت کرنے والی زبردست کالوں سے گونجا اور اپنے غصے کا اظہار کیا۔ ان کے غصے کا مرکز پاکستان کی جانب سے حالیہ فضائی حملوں کے ذریعے ’’افغانستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی‘‘ تھا، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت معصوم جانوں کا المناک نقصان ہوا۔ پاکستانی فوج اور حکام کی جانب سے ماورائے عدالت قتل، خاص طور پر بلوچ اور پشتون برادریوں کو نشانہ بنانا۔ کلچرل ایسوسی ایشن کے سربراہ غوث الدین میر نے افغانستان اور پاکستان دونوں میں نسلی تطہیر کو ہوا دینے کے لیے پاکستان کے فوجی آلات کو ذمہ داری قرار دینے میں کوئی لفظ نہیں کہا۔ انہوں نے افغان مفادات کے لیے پاکستان کی مسلسل نظر اندازی پر زور دیا، قوم کو اپنے تزویراتی عزائم کے لیے محض ایک پیادے کے طور پر استعمال کیا۔ مظاہرے نے افغان باشندوں کے درمیان گہرے غم اور مایوسی کو اجاگر کیا، جو خطے میں جاری تنازعات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی ایک پُرجوش یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے۔ جیسا کہ ان کے اجتماعی چیخ و پکار کی بازگشت ویانا کی سڑکوں پر گونجی، مظاہرین انصاف، احتساب اور پاکستان کے اقدامات سے جاری تشدد کے خاتمے کے اپنے مطالبے پر ثابت قدم رہے۔

دنیا بھر میں دہشت گردی سے متعلق اموات میں 22 فیصد اضافہ ہوا

واشنگٹن۔ 31/مارچ۔ ایم این این۔ انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس (آئی ای پی) نے گلوبل ٹیررازم انڈیکس (جی ٹی آئی) کا گیارہواں ایڈیشن جاری کیا ہے، جو کہ 2023 میں دہشت گردی سے متعلق اموات میں 22 فیصد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ تاہم، افغانستان اور عراق میں دہشت گردی سے متعلق اموات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ عالمی امن اور سلامتی کے بارے میں اس ادارے کا تازہ ترین جائزہ، جس میں خاص طور پر عالمی دہشت گردی کے رجحانات اور نمونے شامل ہیں، حال ہی میں شائع کیا گیا ہے، جس میں بین الاقوامی دہشت گردی میں 22 فیصد اضافہ ظاہر کیا گیا ہے، تاہم دہشت گردی کے واقعات کی تعداد میں 22 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، 2023 میں، دہشت گردی سے متعلقہ اموات میں 22 فیصد اضافہ ہو کر 352,8 افراد ہو گئے، جو 2017 کے بعد اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے، حالانکہ یہ تعداد 2015 کے اپنے عروج سے 23 فیصد کم ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 2023 میں حملوں یا دہشت گردی کے واقعات کی کل تعداد 22 فیصد کم ہو کر 350,3 ہو گئی۔ پاکستان میں سب سے زیادہ واقعات ریکارڈ کیے گئے، جن میں 490 حملے ہوئے۔ اس رپورٹ میں اہم نکتہ اموات میں اضافہ لیکن واقعات کی تعداد میں کمی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گردی کس طرح زیادہ مرتکز اور مہلک بنتی ہے۔ تاہم، 2023 میں، دہشت گردی سے متعلق اموات کا اندراج کرنے والے ممالک کی تعداد 2022 میں 44 ممالک سے کم ہو کر 41 ممالک رہ گئی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے: انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس کی جانب سے گلوبل ٹیررازم انڈیکس کے تحت 13 سالوں میں، یہ پہلا موقع ہے کہ افغانستان یا عراق کے علاوہ کوئی اور ملک اس انڈیکس میں سرفہرست ہے۔

جمہوریت بچاؤ ریلی: مودی آندھی کی طرح آئے تھے، طوفان کی طرح چلے جائیں گے! تیجسوی یادو کا طنز

نئی دہلی: 31/مارچ: اپوزیشن اتحاد انڈیا دہلی کے رام لیلا میدان میں میگا ریلی کے ذریعے طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ دہلی کی بھیڑ بتا رہی ہے کہ مودی جی (وزیر اعظم نریندر مودی) آندھی کی طرح آئے تھے اور طوفان کی طرح چلے جائیں گے۔ ہم ملک کے کونے کونے میں جہاں بھی جا رہے ہیں عوام کا آشیرباد حاصل کر رہے ہیں۔ ہم یہاں ملک کے آئین اور بھائی چارے کو بچانے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ ملک میں تقسیم کا کام ہو رہا ہے۔ نفرت کی سیاست کی جا رہی ہے۔ اس لیے ہم سب لیڈر آپ کی لڑائی کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ عوام اس لڑائی میں ہمارا ساتھ دیں۔ نعرے لگانے والوں کی تعداد اس بار 400 سے تجاوز کر گئی ہے۔ ان کے پاس منہ ہے، وہ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن عوام مالک ہے۔ عوام نے فیصلہ کرنا ہے کہ ملک پر کون حکومت کرے گا۔ وہ نعرے لگا رہے ہیں اور ٹارگٹ فکس کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ای وی ایم پہلے ہی سیٹ ہو چکی ہیں۔ ان لوگوں کو اقتدار سے ہٹانا ضروری ہے۔ تیجسوی یادو نے مزید کہا، یہ نعرہ لگا رہے ہیں کہ اب کی بار 400 پار مگر یہ آپ لوگوں کو طے کرنا ہے کہ یہ اگلی بار میں اقتدار میں رہیں گے یا اقتدار سے بے دخل کریں گے۔ انہوں نے کہ مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے اپوزیشن کے لوگوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے، مگر ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ لیکن جب ملک کی عوام انہیں جواب دے گی تو مودی جی ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ جھوٹ بولنے والے لوگ ہیں۔ یہ لوگ آنکھ پھوڑ کر چشمہ دے دیں گے اور کہیں گے کہ ہم نے لوگوں کو چشمہ دیا ہے! مودی جی کی گارنٹی چائنیز مال کی طرح ہے، جب تک الیکشن ہے اس وقت تک ہی مودی کی گارنٹی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اقتدار میں رہنے والے آمر اور متکبر ہو چکے ہیں۔ ہم آپ کو بتا رہے ہیں کہ ہم کیا محسوس کر رہے ہیں۔ سوال کرنا اپوزیشن کا فرض ہے۔ آج ملک کے سب سے بڑے دشمن مہنگائی، بے روزگاری اور غربت ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کسی نوجوان کو نوکری نہیں دی۔ جب ہم نے بہار میں حکومت چلائی تو 17 مہینوں میں 5 لاکھ لوگوں کو سرکاری نوکریاں دی گئیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی بی جے پی کے شعبے ہیں۔ لالو جی کو متعدد بار تکلیف دی گئی ہے۔ میرے خلاف مقدمات چلے ہیں۔ میری ماں، میری بہنیں، میرے جیجا جی، میرے والد کے تمام رشتہ داروں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ہمارے کئی لیڈروں کے خلاف اس وقت چھاپے ماری جاری ہے۔ ای ڈی، آئی ٹی کی چھاپے ماری ہو رہی ہے لیکن ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہم جدوجہد کریں گے۔ پنجرے میں صرف شیر ہی قید ہوتے ہیں۔ ہم سب شیر ہیں۔ ہم آپ کے لیے لڑ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ اس جمہوریت بچاؤ ریلی کا مقصد کسی فرد کو بچانا نہیں ہے، بلکہ آئین اور جمہوریت کو بچانا ہے۔ ریلی میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین، اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے، ایس پی سپریمو اکھلیش یادو، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو، پی ڈی پی کی سربراہ محبوبہ مفتی، ٹی ایم سی لیڈر ڈیرک او برائن، بائیں بازو کے لیڈر سیتارام یچوری، این سی پی (پوار) کے شرد پوار سمیت کئی سینئر لیڈر نے بھی ریلی میں شرکت کی۔

مستقبل کی تعلیم کے چیلنجز پر 2531 اساتذہ کی تائید

ناندیڑ:31/مارچ (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرشوال نے اس پہل میں کہا، جو ضلع میں اسکولی طلبہ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک اختراعی پہل ہے۔ 3 فروری کو ایجوکیشن کونسل نے تمام اساتذہ سے اپیل کی تھی کہ وہ 31 مارچ تک اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے کلاس روم بنیادی مہارتوں سے آراستہ ہوں۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ 100 فیصد کارکردگی کی جانچ کے معیار پر اسکول میں کم از کم ایک جماعت پاس کرنے والے اساتذہ کو خصوصی اعزازات سے نوازا جائے گا۔ جس کے مطابق اساتذہ نے 2 ہزار 531 جوابات دیے ہیں اور ان جوابات کی جانچ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے کی جائے گی۔ شنکر راؤ چوان ہال میں 825 اساتذہ کی ایک تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جنہوں نے مستقبل کی تعلیمی تربیت لے کر ضلع میں اس اقدام کو بہترین انداز میں نافذ کیا ہے۔ اس کانفرنس میں ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال نے اساتذہ سے اپیل کی اور ان اساتذہ اسکولوں کو خصوصی اعزاز سے نوازا جن کے اساتذہ اور پرنسپل یکم مئی تک کسی کلاس یا اسکول کی 100% کارکردگی کا جائزہ لیں گے اور 15 اگست تک اسکول کی کارکردگی کا جائزہ مکمل کریں گے۔ یوم آزادی۔ یقین دلایا گیا کہ جائے گا۔ اساتذہ نے اس پر اچھا ردعمل دیا ہے اور اب تک 2 ہزار 531 فیڈ بیک لنک کے ذریعے رجسٹر کیے جا چکے ہیں۔ یہ اس اقدام کا ایک مثبت پہلو ہے اور چیف ایگزیکٹو آفیسر نے اساتذہ کی طرف سے دیے گئے ردعمل کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ 15 اگست تک پورے اسکول کو ٹرسٹ کے معیار تک پہنچا دیا جائے گا۔

اشتہارات کی پہلے سے تصدیق، پیڈ نیوز کی نگرانی 'MCMC' کے اہم کام: راوت

ضلع کلکٹر نے پلاننگ بلڈنگ میں قائم میڈیا روم کا جائزہ لیا

ناندیڑ:31/مارچ (ورق تازہ نیوز) سیاسی اشتہارات کی پہلے سے تصدیق، اس بات کی نگرانی کہ پیڈ نیوز پرنٹ میڈیا میں اشتہارات اور تحریروں سے نہ گزرے، پمفلٹس، ہینڈ ویلز پر پبلشر اور پرنٹر کا نام چیک کرنا، اشتہارات اور پیڈ نیوز کے اخراجات کی رپورٹنگ (اخراجات) محکمہ میڈیا سرٹیفکیشن کے بڑے کام ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے حکم دیا ہے کہ ایم سی ایم سی کو سختی سے نافذ کیا جائے۔ کلکٹر آفس کی پلاننگ بلڈنگ میں تمام سہولیات کے ساتھ ایک MCMC کمرہ قائم کیا گیا ہے۔ کلکٹر ایم سی ایم سی کمیٹی کے چیئرمین ہیں اور انہوں نے اس کمرے کا دورہ کیا اور اب تک کئے گئے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیا سنٹر کے سربراہ، ضلع پریشد کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملودے، میڈیا سرٹیفکیشن کے ممبر سکریٹری نے ان کا استقبال کیا۔ اور کنٹرول روم اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پروین ٹاکے اس موقع پر ایم سی ایم سی کمیٹی کے اراکین اور میڈیا روم کا عملہ موجود تھا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے سیاسی مہم کے اشتہارات کے لیے قواعد وضع کیے ہیں، ان قوانین کے مطابق سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو ٹیلی ویژن چینلز، کیبل نیٹ ورکس، کیبل نیوز چینلز، سینما ہالز، ریڈیو، سرکاری اور نجی ایف ایم چینلز، آڈیو-عوامی مقامات، ای اخبارات میں دکھائے جانے والے اشتہارات، بلک ایس ایم ایس، ریکارڈ شدہ صوتی پیغامات، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ ویب سائٹس اور اخبارات میں شائع کیے جانے والے اشتہارات کے لیے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی (MCMC) کی طرف سے پیشگی تصدیق پولنگ کے دن سے ایک دن پہلے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور اس کام کو سنجیدگی سے کرنا چاہیے۔ سیاسی جماعتیں، امیدوار یا ان کے نمائندے اشتہار نشر ہونے سے 48 گھنٹے قبل اشتہار اور اشتہار کی تصدیق کے لیے درخواست جمع کرائیں۔ غیر رجسٹرڈ سیاسی جماعتیں یا دیگر افراد کم از کم سات دن پہلے کمیٹی کو درخواست دیں۔ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی یعنی MCMC کمیٹی کے بعد اس درخواست کو موصول ہونے کے بعد وہ 48 گھنٹوں کے اندر درخواست کو نمٹا دے گا۔ کمیٹی کی جانب سے اشتہار میں تبدیلی کی تجویز کے بعد، سیاسی جماعت یا امیدوار کو کمیٹی کی جانب سے ایسا پیغام موصول ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر تصدیق کے لیے نیا بنایا گیا اشتہار جمع کرانا ہوگا۔ نشر ہونے سے تین دن پہلے تصدیق کے لیے پیش کیا جائے، کمیٹی دو دن میں اس پر فیصلہ کرے گی۔

اشتہار کی تصدیق کے لیے درخواست مقررہ فارمیٹ میں جمع کرائی جائے۔ درخواست میں درخواست گزار کا نام اور پتہ، امیدوار یا پارٹی کا نام یا اگر مذکورہ اشتہار کسی تنظیم-ٹرسٹ - تنظیم کی طرف سے دیا جا رہا ہے، ان کا نام، حلقے کا نام، ہیڈ کوارٹر کا پتہ۔ سیاسی جماعت، امیدوار کے مفاد میں اس چینل/کیبل نیٹ ورک کے بارے میں واضح معلومات جس پر اشتہار نشر کیا جانا ہے۔ اشتہار کے بارے میں معلومات، اشتہار کی تاریخ، اشتہار کے لیے استعمال ہونے والی زبان، اس کی نقل کی دو تصدیق شدہ کاپیاں (ٹراسکیمپ)، اشتہار کا عنوان، اشتہار کی پیداوار کی لاگت، اشتہار کی فریکوئنسی اگر چینل کے ذریعے نشر کی جاتی ہے تو انہوں نے وضاحت کی کہ درخواست دہندہ کو الیکشن کمیشن کی طرف سے فراہم کردہ مقررہ فارم میں دستخط کے ساتھ مجوزہ شرح، اس کے لیے ہونے والی کل لاگت جیسی معلومات جمع کرانی ہوں گی۔

اشتہار میں ضابطہ اخلاق میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے، یہ بنیادی طور پر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے والے، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے، ہندوستانی آئین کی توہین، جرم کرنے پر اکسانے، امن وامان میں خلل پیدا کرنے، جرائم کو بڑھاوا دینے، غلط بیانی کے معاملات ہیں۔ خواتین، تمبا کو یا نشہ آور اشیاء□ کے اشتہارات نشر کرنے پر پابندی ہے، زنا، جہیز، بچوں کی شادی کو فروغ دینا، دوسرے ممالک پر تنقید نہیں ہونی چاہیے، اشتہار کے ذریعے توہین عدالت نہیں ہونی چاہیے۔ صدر اور عدلیہ کے بارے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے، ایسا مواد نہیں ہونا چاہیے جس سے قومی یکجہتی، ہم آہنگی اور اتحاد میں خلل آئے، اشتہار میں فوجیوں، افراد، افسران یا فوجی دستوں کی تصویر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو وین کے ذریعے انتخابی مہم کے لیے استعمال ہونے والے مواد کو میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی سے تصدیق شدہ ہونا ضروری ہے۔ کسی شخص کو امیدوار یا سیاسی جماعت کی رضامندی کے بغیر انتخابی مہم کے اشتہارات جاری کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اگر بغیر اجازت اشتہار شائع کیا گیا تو پبلشر کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا، اشتہار کے ساتھ درخواست جمع کرانی ہوگی۔ کمیٹی نے پولنگ کے دن پرنٹ میڈیا میں شائع ہونے والے اشتہار کی تصدیق کے لیے دو دن پہلے اور پولنگ سے ایک دن پہلے درخواست دینا ہوگی۔ پیڈ نیوز کی یہ شکل ایک مثالی ضابطہ اخلاق سے منسلک ہے۔

ونچت اگھاڑی کے گیارہ امیدواروں کی دوسری فہرست جاری

دھولیہ سے عبدالرحمٰن، ممبئی شمال وسطی سے عبدالحسن کو ٹکٹ

ممبئی:31/مارچ (ورق تازہ نیوز) ونچیت بہوجن اگھاڑی نے آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لیے 11 امیدواروں کی دوسری فہرست کا اعلان کیا ہے۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ ونچیت بہوجن اگھاڑی نے خود کو مہا وکاس اگھاڑی سے دور کر لیا ہے۔ پہلی فہرست میں مشرقی ودربھ کے حلقے شامل تھے جبکہ دوسری فہرست میں ونچیت نے مراٹھواڑہ، ممبئی اور مغربی مہاراشٹر کے کچھ حلقوں سے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ ہنگولی: ڈاکٹر بی ڈی چوہان' لاتور:- نرسمہا راؤ ادگیرکر' سولاپور: راہول کاشی ناتھ گائیکواڑ' ماڈھا: رمیش بارسکر' ستارا: ماروتی دھوندیرام جانکر 'دھولیہ: عبدالرحمٰن' ہتکنگلے: داداصاحب چاوگونڈا پاٹل' راور:- سنجے پنڈت برہنے' جالنہ: پربھاکر بکلی، ممبئی شمال وسطی: عبدالحسن خان- رتناگیری سندھ درگ: کاکا جوشی۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی نے 11 امیدواروں کی فہرست کا اعلان کیا ہے جس میں مختلف ذاتوں اور مذاہب کے لوگوں کو جگہ دی گئی ہے۔

بہار میٹرک امتحانات: کسان کی بیٹی فاطمہ نثار نے ریاست بھر میں ساتواں مقام حاصل کر کے نام روشن کیا

پٹنہ: بہار بورڈ نے اتوار کو میٹرک امتحان کا نتیجہ جاری کر دیا۔ اس بار بورڈ نے 51 ٹاپروں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس میں گوپال گنج کے ایک کسان کی بیٹی فاطمہ نثار بھی شامل ہے۔ اس نے کل 482 نمبر حاصل کر کے پوری ریاست میں ساتواں مقام حاصل کیا ہے۔ تھاوے بلاک کے میر علی پور گاو؟ں کے رہائشی نثار احمد کی بیٹی فاطمہ ڈی اے وی ہائی اسکول کی طالبہ ہیں اور وہ شروع سے پڑھائی میں اچھی ہیں۔ والدہ ا؟ منہ خاتون نے بتایا کہ ان کی پانچ بیٹیاں ہیں۔ منجھلی بیٹی فاطمہ کا ٹیلنٹ دیکھ کر اسکول کے اساتذہ نے پہلے ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ بورڈ کے امتحانات اچھے نمبروں سے پاس کرے گی۔ بورڈ نے اتوار کو جب بہار نتائج جاری کیے تو فاطمہ اور اس کے خاندان کے لوگ نتائج دیکھ کر پھولے نہیں سمائے۔ اسکول ٹیچر وجے ا؟ ریہ نے گھر پہنچ کر فاطمہ کو مبارکباد دی۔ جبکہ پرنسپل اجے ا؟ ریہ نے کہا کہ اس سے پہلے بھی اسکول نے بورڈ کے امتحانات میں بہتر نتائج دے کر ریکارڈ قائم کیا ہے۔ فاطمہ نثار نے بتایا کہ وہ ڈاکٹر بن کر ملک کے غریبوں کی خدمت کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے بورڈ کے امتحانات میں اپنے بہتر نتائج کا سہرا اپنے والدین اور اساتذہ کے سر باندھا۔

گجرات ٹائٹنز کی شاندار جیت، حیدرآباد کو سات وکٹوں سے شکست

احمد آباد: موہت شرما (25 رنز کے عوض 3 وکٹ) کی عمدہ بولنگ اور ڈیوڈ ملر (44 ناٹ آوٹ) کی قیادت میں اس کے ٹاپ ا؟ رڈر بلے بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت اتوار کو ا؟ ئی پی ایل میچ میں گجرات ٹائٹنز نے سن رائزرز حیدرا؟ باد کو یک طرفہ طور پر 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ سن رائزرس حیدرا؟ باد کو 20 اووروں میں 8 وکٹ پر 162 تک محدود کرنے کے بعد گجرات نے 19.1 اوور میں 3 وکٹ پر 168 رنز بنا کر 5 گیند پہلے ہی میچ ختم کر دیا۔ یہ گجرات کی 3 میچوں میں دوسری جیت ہے جبکہ حیدرا؟ باد کی 3 میچوں میں دوسری شکست ہے۔

وشنو پوری میں ماحول دوست پولنگ بوتھ کی تعمیر

ناندیڑ:31/مارچ (ورق تازہ نیوز) ہندوستان، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت، اس وقت 'الیکشن کا جشن، دیش کا وقار' کے تصور کے ساتھ عام انتخابات کی مہم کے درمیان ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس سال ماحول دوست ووٹر گرین ووٹر بوتھ بنانے کی ہدایات دی ہیں۔ اس ہدایت کی تعمیل کے لیے ضلع دیہی سویپ سیل کے سربراہ اور جی پی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر منل

کرنوال کے اختراعی تصور اور ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر سویتا برج کی رہنمائی میں ضلع پریشد ہائی اسکول وشنو پوری پرشالہ نے ایک ماحول دوست پولنگ بوتھ بنایا ہے۔ اسسٹنٹ الیکشن ڈیسیژن آفیسر 087 ناندیڑ ساؤتھ اور سب ڈویژنل آفیسر وکاس مانے، ڈاکٹر سویتا برج، نائب تحصیلدار تنیش کمار بولیلو، ریونیو اسسٹنٹ مکرند بھلیراو، سویپ روم کے فعال ممبران راجیش کلکرنی اور سنجے بھلکے نے مظاہرے کا تجربہ کرنے کے لیے آج دورہ کیا۔ پولنگ کا پورا علاقہ قدرتی پودوں، مختلف پودوں، پلاسٹک سے پاک ہے۔ مٹی کے برتن پینے کے پانی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ سبز چادر داخلی دروازے سے لگی ہوئی ہے اور مختلف پھولوں کے گملوں سے اندر داخل ہوتی ہے۔ کیلے کے پتوں، پار مبیا، ناریل کے سبز پتوں کے استعمال نے علاقے کو ٹھنڈا اور دلکش بنا دیا ہے۔ ولاس دیش مکھ ہمبرڈے، ماروتی گیان باراؤ ہمبرڈے، بابوراؤ نامدیوراؤ ہمبرڈے نے ووٹنگ کے عمل میں بطور مظاہرہ ووٹروں کے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اسکول کی پرنسپل مسز اجولا جادھو، شیواجی وید پاٹھک، کرشنا بیرادر، دتہ کیندر، سنتوش دیشمکھ، آنند وا لگے، ادے ہمبردے، وکاس دیگر اسکر، چندرکلا اڈلگاوے، ارچنا دیشمکھ، کنچن مالا پٹوے، شیلجا برسے، پریتی کانتھکے، ایم اے کھدیر، ماروجی، اور سب اساتذہ نے بہت محنت کی ہے۔

شکیل بن حنیف اور اسکے متبعین شکیلی دائرہ اسلام سے خارج ہیں

انہیں مساجد سے دور رکھا جائے: مفتی ابوالقاسم نعمانی

دیوبند: ملک کے مختلف حصوں میں شکیل بن حنیف کے بڑھتے ہوئے فتنے کے مدنظر متولیان مساجد، ائمہ کرام، علماء عظام اور دیگر مسلمانانِ ہند کے نام ام المدارس دارالعلوم دیوبند کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے ایک بہت ہی اہم پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک میں شکیل بن حنیف کا فتنہ بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے، جو مہدویت اور مسیحیت کا جھوٹا دعویٰ کرتا ہے اور اس کے پیروکار بھولے بھالے مسلمانوں کو اپنا نشانہ بناتے ہیں جو دین سے بالکل دور ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ شکیلی اپنی پوری سرگرمی کے ساتھ خفیہ انداز میں تحریک چلاتے ہیں اور مسلمانوں کے علاقہ میں ہی رہ کر نوجوانوں پر محنت کرتے ہیں، بظاہر اپنے کو بڑے ہی دیندار باور کراتے ہوئے اس طرح گمراہی پھیلاتے ہیں کہ ہم کو اس بات کی خبر تک نہیں ہو پاتی۔ مولانا نعمانی نے فرمایا کہ چونکہ اب رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے، فتنہء شکیل بن حنیف کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں کام کرنے والے بعض معتمد احباب کی رپورٹ کے مطابق شکیلی انجان جگہوں میں اعتکاف کے نام پر مساجد میں مقیم ہو جاتے ہیں اور لوگوں کی ذہن سازی کر کے اپنی گمراہی پھیلانا شروع کر دیتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ چونکہ رمضان کے آخری عشرے میں مسلمان مساجد میں اعتکاف کرتے ہیں، لہٰذا اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شکیلیوں کی ایک بڑی تعداد مختلف مساجد میں اعتکاف کے نام پر مقیم ہو جاتی ہے، ان کی ظاہری دینداری سے لوگ متاثر ہو جاتے ہیں لیکن درحقیقت یہ اپنے فتنے کی دعوت وتبلیغ کرتے ہیں، لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو شکیل بن حنیف کے مہدی و مسیح ہونے پر قائل کر لیتے ہیں۔ انہیں حالات کے پیش نظر متولیان مساجد، ائمہ کرام، علماء عظام اور جماعت کے ذمہ داران سے دارالعلوم دیوبند کے مہتمم نے اپیل کی کہ وہ کسی بھی انجان آدمی کو اپنی مسجد میں اعتکاف کی اجازت نہ دیں، بلکہ پوری تحقیق اور شناخت نامہ دیکھ کر ہی اجازت دیں۔ مولانا نے فرمایا کہ نبی کریم نے قرب قیامت حضرت عیسی کے اور حضرت مہدی علیہ السلام کی آمد کی بشارت دی ہے اور اس سلسلے میں خاص طور پر امام مہدی کا ظہور، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور دجال کے خروج کے متعلق متعدد احادیث میں واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔ جس سے ہمارے لوگ نہ واقف ہیں اور اسی ناواقفیت کی وجہ سے یہ ان جھوٹے مدعیان کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ لہٰذا علماء کرام سے گزارش ہے اور یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اہم موضوعات پر اپنے بیانات میں روشنی ڈالیں، جمعہ کے خطبات، اپنی مجالس وغیرہ میں اس کو اپنی گفتگو کا حصہ بنائیں اور عوام کو صحیح عقیدہ سمجھائیں۔ مولانا نے واضح الفاظ میں کہا کہ شکیل بن حنیف اور اس کے متبعین شکیلی اپنے باطل عقائد کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج ہیں، لہٰذا امت مسلمہ اس فتنہ سے ہوشیار رہے۔

مینک یادو کی رفتار سے پریتی زنٹا بھی متاثر ہوگئیں

لکھنو: آئی پی ایل 2024 کے 11 ویں میچ میں لکھنو سوپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے فاسٹ بولر مینک یادو کا نام آئی پی ایل کی تاریخ میں پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے خلاف درج ہوا۔ اس نوجوان فاسٹ بولر نے آئی پی ایل کے رواں سیزن کے تیز ترین بولر کا بولنگ کر کے نہ صرف بلے بازوں کو دہشت زدہ کر دیا بلکہ اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ مینک یادیو نے آئی پی ایل 2024 میں اب تک کی سب سے تیز گیند (155.8 کلومیٹر فی گھنٹہ) کر کے بلے بازوں اور شائقین میں ہلچل مچادی۔ انہوں نے میچ کے دوران 150 کی رفتار سے بولنگ کرتے ہوئے تین اہم وکٹیں بھی حاصل کیں مینک نے اپنے چار اوور میں صرف 27 رن دیکر 3 اہم وکٹ لئے۔ ان کے شکار میں خطرناک بلے باز جانی بیرسٹو اور پربھسمرن سنگھ شامل تھے۔ دونوں اس کی شارٹ ڈیلیوری سے دھوکہ کھا گئے۔ بعد میں انہوں نے جیتیش شرما کو اپنی ہی ایک شارٹ گیند پر آو؟ٹ کر دیا۔ مینک کی جان لیوا بولنگ دیکھ کر پنجاب کنگز کی مالک پریتی زنٹا بھی ان کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکیں۔ پریتی زنٹا نے اپنے سابق ہینڈل پر مینک یادو کیلئے لکھا کہ 21 سالہ مینک یادو کو اتنے شاندار آئی پی ایل ڈیبیو کیلئے مبارکباد! بہت اچھا! آئی پی ایل 2024 کی تیز ترین گیند!! 155.8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پنجاب کنگز اپنے کھیل پر نظر ثانی کریں گے اور مضبوط واپس آئیں گے۔ اچھا کھیلا ایل ایس جی! واضح رہے کہ لکھنو سوپر جائنٹس نے پنجاب کنگز کو 21 رنز سے شکست دی تھی۔ لکھنو نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 199 رنز بنائے تھے۔ ہدف کے تعاقب میں پنجاب کنگز صرف 178 رنز بنا سکی۔ شکھر دھون نے 70 رنز کی اننگز کھیلی لیکن وہ ٹیم کے کام نہ آسکی۔

مودی کی جملے بازی اور دھوکہ دہی اب نہیں چلے گی: نانا پٹولے

شولاپور کے سابق ایم ایل اے دلیپ مانے اور لاتور ضلع کے ونچیت کے صدر جگدیش مالی کی کانگریس میں شمولیت

ممبئی: ریاست میں مہا وکاس اگھاڑی کے لیے بہترین ماحول ہے اور پہلے مرحلے میں کانگریس اور مہا وکاس اگھاڑی کے امیدوار ودربھ کی تمام پانچوں سیٹوں پر بھاری ووٹوں سے کامیابی حاصل کریں گے۔ مودی حکومت کی جملے بازی اور بی جے پی کی دھوکہ دہی اب نہیں چلے گی، عوام اس وقت تک سکون سے نہیں بیٹھیں گے جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کی آمر حکومت کو لوک سبھا انتخابات میں اقتدار سے بے دخل نہیں کر دیتے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے تلک بھون میں پارٹی میں شمولیت کے ایک پروگرام کے دوران صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کے اس بیان پر کہ "اگر راہل گاندھی ساورکر کی فلم دیکھنے آئیں تو میں مکمل تھیٹر بند کر دوں گا" کے بیان پر نانا پٹولے نے کہا کہ مودی پر بنائی گئی فلم فلاپ ہوئی، نتن گڈکری پر بنائی گئی فلم فلاپ ہوئی، گوڈسے پر بنائی گئی فلم فلاپ ہوئی اور اب ساورکر پر بنی فلم فلاپ ہوئی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ اگر نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس فلم منا بھائی ایم بی بی ایس دیکھیں، گاندھی کے نظریات کو جاننے کے لیے فڈنویس یہ ضرور دیکھیں، اس کے لیے میں تھیٹر بک کرتا ہوں۔ پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کا موازنہ مت کیجئے، راہل گاندھی نے پد یاترا نکال کر پورے ملک کے لوگوں کے دلوں میں اپنا ایک مقام پیدا کیا ہے۔ ریاست کی لا اینڈ آرڈر کی صورت حال نہایت خستہ ہے، فڑنویس ہنسی مذاق کرنے کے بجائے اس کی درستگی اور عوام کے بنیادی مسائل پر توجہ دیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس موقع پر شولاپور کے سابق ایم ایل اے دلیپ مانے اور لاتور ضلع ونچیت بہوجن اگھاڑی کے صدر جگدیش مالی اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کیے۔ پارٹی میں شمولیت کا یہ پروگرام ریاستی صدر نانا پٹولے اور سینئر لیڈر و سابق مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شندے کی موجودگی میں ہوا۔ نانا پٹولے نے ان دونوں کا کانگریس پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ پروگرام کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈکٹیٹر حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے اور جمہوری نظام اور آئین کے تحفظ کے لیے ہماری یہ لڑائی شروع ہے۔ ای ڈی، سی بی آئی، انکم ٹیکس کا خوف دکھا کر بی جے پی دوسری پارٹیوں کے لوگوں کو پارٹی میں شامل کرتی ہے، لیکن اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر سشیل کمار شندے نے کہا کہ دلیپ مانے کا تعلق کانگریس پارٹی سے تھا لیکن درمیان میں وہ دوسری پارٹیوں میں شامل ہو گئے لیکن صحیح وقت دیکھتے ہوئے وہ آج گھر واپس آئے ہیں۔ وہ ایک ایسے لیڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں جن کے کارکنوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور کانگریس میں ان کے داخلے سے شولاپور ضلع میں پارٹی مزید مضبوط ہوئی ہے۔ شندے نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے پرنیتی شندے کو آفر دیا گیا تھا لیکن ہم کانگریس چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔ اس پروگرام میں ریاستی صدر نانا پٹولے، سینئر لیڈر و سابق مرکزی وزیر داخلہ سوشیل کمار شندے، اقلیتی شعبے کے صدر ایم ایل اے وجاہت مرزا، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مودرے، شولاپور شہر کانگریس کمیٹی کے صدر چیتن نروٹے وغیرہ موجود تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔